http://dailygawadarbusiness.com.pk

Member APNS

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت

Daily Gwadar Business Quetta

ABC Certified

روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ

جلد 22 | جمعرات 17 ستمبر 2026ء | 04 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 69

Email.dailygwadarbusiness@gmail.com

مکہ پر ڈرون حملے کی گھناؤنی کوشش ناقابل معافی حرمین کے تحفظ کیلئے قوم سعودیہ کے شانہ بشانہ ہے، وزیراعظم

مکہ پر حوثیوں کا ڈرون حملہ ناکام، سعودی دفاعی نظام نے فضا میں تباہ کر دیا

مسجد الحرام اور مقدس مقامات کی سکیورٹی اور حجاج کا تحفظ ریڈ لائن ہے، مزید حملوں کی روک تھام کے لیے اتحاد ضروری اقدامات کرے گا، ترکی المالکی

حرمین الشریفین کے تحفظ کیلئے پوری قوم سعودیہ کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، تمام فریقین سے زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ اور مزید کشیدگی کے دہانے سے پیچھے ہٹنے کی اپیل کرتا ہوں، شہباز شریف

مکہ مکرمہ (این این آئی) سعودی عرب کے فضائی دفاعی نظام نے یمن سے حوثی گروپ کی جانب سے مکہ مکرمہ کی طرف بھیجا گیا ڈرون ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی تباہ کر دیا۔ سعودی قیادت میں یمن میں قائم اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی کے مطابق ڈرون (بقیہ نمبر30 صفحہ 3پر)

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے مکہ المکرمہ پر ڈرون حملے کی گھناؤنی کوشش کی شدید الفاظ میں مذمت اور اسے ناقابل معافی قرار دیتے ہوئے واضح کیا (بقیہ نمبر24 صفحہ 3پر)

کسی حملے کا ردِعمل کیا ہوگا، مکہ معاہدے میں شامل ممالک لائحہ عمل طے کرینگے

ڈی جی آئی ایس پی آر

تنازع کے حل کے لیے مذاکرات ہی واحد راستہ ہیں، تمام فریقین کو پرامن اور مذاکراتی حل کی جانب بڑھنا چاہیے، کسی ملک کے خلاف ہمارے جارحانہ عزائم نہیں

یہ دفاعی تعاون ہے، کوئی جارحانہ پہلو نہیں، باہمی دفاعی معاہدہ ایک دوسرے کیلئے معاون نوعیت کا ہے، جنرل احمد شریف چوہدری کا عرب ٹی وی کو انٹرویو

راولپنڈی (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ کسی حملے کا ردِعمل کیا ہوگا، مکہ معاہدے میں شامل ممالک لائحہ عمل طے کریں گے۔ عرب ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ فوجی (بقیہ نمبر5 صفحہ 3پر)

صدر مملکت نے اہم سمریوں کی منظوری دے دی

پمز ہسپتال کی اسٹاف نرس رضیہ نورین کو تمغہ شجاعت دینے کی بھی منظوری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے اہم سمریوں کی منظوری دے دی۔ اعلامیہ کے مطابق منظور شدہ سمریز میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فوک (بقیہ نمبر23 صفحہ 3پر)

اگلی قسط کیلئے اقتصادی جائزہ، آئی ایم ایف وفد رواں ماہ آئے گا، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) عالمی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف کا مشن اگلی قسط کیلئے اقتصادی جائزے کے مذاکرات کے سلسلے میں (بقیہ نمبر7 صفحہ 3پر)

نواز شریف نے ڈاکٹر نجیب نقی خان کو صدر آزاد کشمیر کا امیدوار نامزد کر دیا

19 ستمبر کو کاغذات نامزدگی جمع ہوں گے، آزاد کشمیر کے صدر کا انتخاب 24 ستمبر کو ہوگا

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر و سابق وزیراعظم محمد نواز شریف نے ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان کو آزاد ریاست جموں و کشمیر کے صدر کے منصب پر امیدوار (بقیہ نمبر 6 صفحہ 3پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف پیٹرول اسکیم سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

27 ستمبر لانگ مارچ سے قبل پی ٹی آئی رہنماؤں کو ہراساں اور گرفتار نہ کرنے کا حکم

لانگ مارچ سے قبل ایک مرتبہ پھر گرفتاریاں اور چھاپے شروع ہوگئے ہیں

کارکنوں کے گھروں پر چھاپے اور گرفتاریاں کی جارہی ہیں، شعیب شاہین کا عدالت میں موقف

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے 27 ستمبر لانگ مارچ سے قبل پی ٹی آئی رہنماؤں کو ہراساں اور گرفتار نہ کرنے کا حکم دے دیا۔ 27 ستمبر کے لانگ مارچ سے (بقیہ نمبر25 صفحہ 3پر)

پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے واضح پالیسی کا اعلان کرے

مولانا فضل الرحمٰن

مکہ مکرمہ پر حوثیوں کا حملہ پورے عالم اسلام پر حملہ تصور ہوگا، مکہ مکرمہ صرف ایک شہر نہیں، کروڑوں اربوں مسلمانوں کی عقیدتوں کا مرکز ہے

مسلمان ممالک بالخصوص پاکستان اس نازک اور مشکل وقت میں سعودی عرب اور حرم مکی کے تحفظ میں صف اول کا کردار ادا کرے

اسلام آباد (این این آئی) سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے واضح پالیسی کا فوری اعلان کرے، مکہ مکرمہ پر حوثیوں کا حملہ پورے عالم اسلام پر حملہ تصور ہوگا، مکہ مکرمہ صرف ایک شہر نہیں بلکہ کروڑوں اربوں مسلمانوں (بقیہ نمبر31 صفحہ 3پر)

پمز میں اصلاحات 3 ماہ میں مکمل اور اسلام آباد کے تمام اسپتالوں کا فائر سیفٹی آڈٹ کرنے کا حکم

وزیراعظم کی ڈبلیو ایچ او کی رپورٹ میں موجود تجاویز پر غور کر کے ان پر عملدرآمد بھی یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے پمز میں اصلاحات تین ماہ میں مکمل کرنے اور اسلام آباد کے تمام اسپتالوں کا فائر سیفٹی آڈٹ کرنے کا حکم دیا ہے۔ (بقیہ نمبر32 صفحہ 3پر)

ایران کا جزیرہ قشم کے قریب امریکی ساختہ ایم کیو 9 ڈرون مار گرانے کا دعوی

تہران (این این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب کے مطابق جزیرہ قشم کے قریب امریکی ساختہ ایم کیو 9 ڈرون کو جدید فضائی دفاعی نظام کے ذریعے تباہ کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پاسدارانِ انقلاب کی ایرو اسپیس (بقیہ نمبر 33 صفحہ 3پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر قانون سینیٹر اعظم نذیر تارڑ منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

فیلڈ مارشل سے امریکی کمپنی کے وفد کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

دفاعی ساز و سامان کی خریداری، پیداوار اور استعدادِ کار میں اضافے کے شعبوں میں تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا

فیلڈ مارشل عاصم منیر نے قومی سلامتی اور ملکی استحکام کو مضبوط بنانے میں تکنیکی جدت کی اہمیت پر زور دیا

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے رابرٹ بریٹ ویلیکوچ کی قیادت میں دفاعی اور اہم انفرااسٹرکچر کے شعبوں میں خدمات فراہم کرنے والی امریکی کمپنی (بقیہ نمبر8 صفحہ 3پر)

امریکا اور حوثیوں کے درمیان عمان میں خفیہ مذاکرات

مسقط (این این آئی) امریکی حکام اور یمن کے حوثی گروپ کے نمائندوں کے درمیان گزشتہ ہفتے کے اختتام پر عمان میں ایک خفیہ ملاقات ہوئی ہے۔ عالمی خبر رساں (بقیہ نمبر 10 صفحہ 3پر)

تاجر دوست آسان ٹیکس سکیم، رجسٹریشن کیلئے ایف بی آر کو اہداف مقرر

تمام بڑے شہروں میں فیلڈ آفسز کو تاجروں کی رجسٹریشن کی ذمہ داری سونپ دی گئی ہے

اسلام آباد (این این آئی) تاجر دوست آسان ٹیکس سکیم کے تحت تاجروں کی رجسٹریشن کا عمل تیز کرنے کے لیے ایف بی آر کے فیلڈ آفسز کو اہداف مقرر کر دیے گئے ہیں، تمام بڑے (بقیہ نمبر9 صفحہ 3پر)

کراچی: خاتونِ اول آصفہ بھٹو زرداری سے اقوام متحدہ کے عالمی غذائی پروگرام کا وفد سے ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

عوام کیلئے سبسڈی کے آسان حصول کیلئے وزیراعظم کی سہولت ڈیسک قائم کرنے کی ہدایت

ریلیف فراہم کرنے کیلئے سہولت ڈیسک پر موجود افراد سکیم کے مستحق شہریوں کی رہنمائی کریں، عوام کو رجسٹریشن اور دیگر ضروری مراحل میں ہر ممکن رہنمائی فراہم کی جائے

سمیڈا چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں، کاروباری حضرات کی مالی معاونت کیلئے جامع حکمت عملی وضع کرے، وزیراعظم کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے عوام کیلئے سبسڈی کے آسان حصول کے لیے انتظامیہ، رضاکاروں اور پیٹرول پمپ کے عملے پر مشتمل سہولت ڈیسک قائم (بقیہ نمبر26 صفحہ 3پر)

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ سمیڈا ملک کے طول و عرض میں چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں اور کاروباری حضرات کی مالی (بقیہ نمبر11 صفحہ 3پر)

راولپنڈی: فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا رابرٹ بریٹ ویلیکوچ کی قیادت میں وفد سے ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

عمران خان کی اسپتال منتقلی کا کیس آئینی عدالت کیسے سن سکتی ہے

سپریم کورٹ نے اٹارنی جنرل سے معاونت طلب کر لی

مقدمات کو سماعت کے لیے مقرر کرنے کے حکم کے کیا نتائج ہوں گے؟ اٹارنی جنرل اس نکتے پر معاونت کریں، جسٹس شاہد وحید

علاج سرکاری یا نجی اسپتال میں ہوگا، یہ پوائنٹ فی الحال سائیڈ پر رکھ دیں، کیا ہمارے آرڈر کے باقی حصے پر عمل ہو رہا ہے؟ عدالت عظمٰی

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان نے اٹارنی جنرل (بقیہ نمبر34 صفحہ 3پر)

غزہ، بے گھر خاندانوں کو پناہ دینے والی عمارت منہدم، 21 فلسطینی جاں بحق

عمارت کے اچانک منہدم ہونے کی فوری طور پر کوئی واضح وجہ سامنے نہیں آسکی

غزہ (این این آئی) غزہ سٹی میں بے گھر فلسطینی خاندانوں کو پناہ دینے والی (بقیہ نمبر36 صفحہ 3پر)

وزیر خزانہ نے پانڈا بانڈز کو پائیدار مالیاتی ذرائع کی جانب اہم پیشرفت قرار دیدیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے پانڈا بانڈ (بقیہ نمبر35 صفحہ 3پر)

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت انسداد پولیو ٹاسک فورس کا اجلاس

وائرس کی گردش چند باقی ماندہ ہائی رسک علاقوں تک محدود ہوتی جا رہی ہے، وزیراعلیٰ سندھ

سندھ میں 2024 میں 23 اور 2025 میں 9 کیسز سامنے آئے، مراد علی شاہ

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے بدھ کو پولیو کے خاتمے کے لیے قائم صوبائی ٹاسک فورس (پی ٹی ایف) کے اجلاس کی صدارت کی اور صوبے میں پولیو (بقیہ نمبر37 صفحہ 3پر)

ٹرمپ انتظامیہ نے اسرائیل کو 25 ارب ڈالر کا اسلحہ بیچنے کی منظوری دیدی

واشنگٹن (این این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے اسرائیل کو دو اعشاریہ آٹھ (بقیہ نمبر38 صفحہ 3پر)

چین پاکستان میں جدید طرز کے لا انفورسمنٹ سینٹر کے قیام میں تعاون کریگا

وزیر داخلہ اور چینی نائب وزیر پبلک سکیورٹی کے مابین ملاقات میں اتفاق

مجوزہ لا انفورسمنٹ سینٹر پاک۔چین لازوال دوستی کی ایک اور روشن علامت ثابت ہوگا، محسن نقوی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے چین کے نائب وزیر پبلک سکیورٹی گاو چی نے بدھ کو یہاں ملاقات کی جس میں پاک۔چین دوطرفہ تعلقات، انسداد (بقیہ نمبر27 صفحہ 3پر)

کوئٹہ، نامعلوم موٹرسائیکل سواروں کی فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید

خلجی کالونی میں نامعلوم موٹرسائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے پولیس اہلکار محمد عباس کو شہید کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں نامعلوم موٹرسائیکل سواروں کی فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید ہوگیا۔ پولیس کے مطابق بدھ کو کوئٹہ کے علاقے خلجی کالونی علی زئی اسٹریٹ میں نامعلوم موٹرسائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے پولیس اہلکار محمد عباس کو شہید کر دیا اور موقع سے (بقیہ نمبر 28 صفحہ 3پر)

پاکستان میں دہشت گردی میں افغان سرزمین استعمال ہو رہی ہے، طلال چوہدری

دہشتگردی نیٹ ورک چلانے والے شخص ضیا کو گرفتار کیا گیا، جس کے افغانستان سے رابطے تھے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ افغانستان ایک سپر پراکسی ہے، پاکستان میں دہشت گردی میں افغان سرزمین استعمال ہو رہی (بقیہ نمبر29 صفحہ 3پر)

وڈھ میں مسلح افراد کی فائرنگ، پولیس اہلکار سمیت 5 افراد جاں بحق

آڑنجی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر شفیق الرحمٰن مینگل کے ایک مہمان خانے کے قریب مسلح افراد نے اچانک فائرنگ کر دی

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، میر سرفراز بگٹی

خضدار (این این آئی) وڈھ کے علاقے آڑنجی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار سمیت 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ (بقیہ نمبر13 صفحہ 3پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آڑنجی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور ممتاز قبائلی شخصیت میر شفیق (بقیہ نمبر 12 صفحہ 3پر)

وزیراعظم سے پاک جاپان گروپ کے سی ای او چوہدری آصف محمود کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے پاک جاپان گروپ کے سی ای او چوہدری آصف محمود نے ملاقات کی (بقیہ نمبر15 صفحہ 3پر)

عمران خان سے (آج) جیل میں رفقا کی ملاقات، فہرست جیل حکام کو بھجوا دی گئی

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے بانی پی ٹی آئی سے (آج) جمعرات کو اڈیالہ جیل میں ملاقات کے لیے رفقا (بقیہ نمبر16 صفحہ 3پر)

بلوچستان کے حالات گزشتہ ڈھائی سال میں زیادہ خراب ہوئے، گورنر

شاہراہوں پر خراب امن و امان کی صورتحال تشویش کا باعث ہے۔ میڈیا سے گفتگو

باغات میں فائرنگ کی صورت میں مالکان ریاستی اداروں کو آگاہ کریں، شیخ جعفر مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات گزشتہ ڈھائی سال کے دوران زیادہ خراب ہوئے ہیں، تاہم حکومت حالات پر (بقیہ نمبر14 صفحہ 3پر)

بھارت کیلئے فضائی حدود کی بندش میں مزید ایک ماہ کی توسیع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے بھارت کے لیے فضائی حدود کی بندش میں مزید ایک ماہ کی توسیع کر دی، اس سلسلے میں (بقیہ نمبر17 صفحہ 3پر)

بجلی چوری روکنے کیلئے فیڈر کے بجائے ٹرانسفارمرز کو آن آف کرنے کا نظام لانے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے بجلی چوری روکنے کیلئے ٹرانسفارمرز کو (بقیہ نمبر18 صفحہ 3پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر پلاننگ احسن اقبال پاک چائینہ فرینڈشپ سینٹر سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

گڈز ٹرانسپورٹرز کا کرائے بڑھانے اور ملک گیر ہڑتال کا عندیہ

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ تبدیلی ناقابل قبول ہے، حکومت معاہدوں پر عمل کرے، ملک شہزاد اعوان

کراچی (این این آئی) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافے کی صورت میں ملک بھر میں گڈز ٹرانسپورٹ کے کرائے (بقیہ نمبر19 صفحہ 3پر)

مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن پر دہشت گرد حملے کی تحقیقات کیلئے قائم کمیشن کی کھلی عدالت میں کارروائی

سماعت کے دوران علاقے کے لوگوں کی بڑی تعداد پیش ہوئی

کوئٹہ (خ ن) تحقیقاتی کمیشن کے ایک اعلامیہ کے مطابق مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گرد حملے کی تحقیقات کے لیے قائم کردہ تحقیقاتی (بقیہ نمبر 20 صفحہ 3پر)

بھاگ کے علاقے میں نامعلوم افراد کا اسکول اور کمیونٹی ہال پر حملہ

سکول اور کمیونٹی ہال کو آگ لگا دی، مسلح افراد ایک شخص کو اغواء کر کے اپنے ہمراہ لے گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این ائی) کچھی بھاگ مٹھل آباد میں مسلح افراد کا گرلز سکول اور کمیونٹی ہال پر حملہ آگ لگا دی ایک شخص کو بھی اغواء کر کے اپنے ساتھ لے گئے پولیس کے مطابق کچھی پولیس تھانہ صدر بھاگ ناڑی کی حدود گوٹھ (بقیہ نمبر22 صفحہ 3پر)

درآمد شدہ موبائلز پر سیلز ٹیکس کی آسان اقساط میں ادائیگی کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے (بقیہ نمبر21 صفحہ 3پر)

جماعت اسلامی

امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

URAAN PAKISTAN
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث پٹرول کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے
کا بوجھ کم کرنے کے لئے

مہنگے پٹرول سے نجات کا تاریخی اقدام
وزیر اعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم

پٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا

موٹر سائیکل، چنگچی، رکشہ اور تین پہیوں والی سواریاں چلانے والے اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان
ون ٹائم رجسٹریشن کے لئے اپنے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ موبائل نمبر سے

REG لکھ کر space دیں

STEP-1 اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر
3740515196983 لکھنے کے بعد space دیں

STEP-2 بغیر space کے نمبر پلیٹ
LHR123 ایسے لکھنے کے بعد space دیں

STEP-3 صوبے کے نام کا پہلا حرف جہاں آپ کی گاڑی رجسٹرڈ ہے
صوبہ کا نام پنجاب P کے بعد space دیں

STEP-4 وہیکل رجسٹریشن کی تاریخ بمعہ مہینہ اور سال DD/MM/YYYY
دن، مہینہ اور سال ایسے لکھیں 08102010

چاروں تفصیلات اسپیسز کے ساتھ ایک ہی میسج میں لکھ
کر 9771 پر ایس ایم ایس کریں

9771

REG 4650191820545
LHR123 P 30082018

صوبے کے نام کا پہلا حرف

اسلام آباد I	آزاد جموں و کشمیر A	گلگت بلتستان G
سندھ S	پنجاب P	خیبر پختونخوا K
		بلوچستان B

رعایتی پٹرول کے حصول کا طریقہ کار:

STEP-1 رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پٹرول پمپ جانے سے پہلے TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں

STEP-2 موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہو گی

STEP-3 ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پٹرول حاصل کر سکتے ہیں۔

اسلام آباد میں پٹرول پر ریلیف کا آغاز ہو چکا ہے
ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں آج شب 12 بجے سے پٹرول پر ریلیف حاصل کیا جا سکے گا۔

مزید معلومات کے لیے
www.pmfuelrelief.pk وزٹ کریں
یا QR اسکین کریں

وزارت اطلاعات ونشریات
حکومتِ پاکستان
/GovtofPakistan www.moib.gov.pk

PID (I) 2541-D/26

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت روزنامہ
Daily Gwadar Business
ABC Certified
روزنامہ
گوادر بزنس
ایڈیٹر ریاض احمد

وزیراعظم کا غیر علانیہ لوڈشیڈنگ پر اظہارِ برہمی

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک بھر میں بڑھتی ہوئی غیر علانیہ لوڈشیڈنگ پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ دو گھنٹے سے زائد بجلی بند نہ کی جائے اور تمام بجلی تقسیم کار کمپنیوں (ڈسکوز) کی سطح پر شکایات کے ازالے کے لیے کمیٹیاں تشکیل دی جائیں۔ اس سلسلے میں بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا محض انتظامی ہدایات اور نوٹسز سے وہ بحران حل ہوسکتا ہے جو برسوں کی مجرمانہ غفلت، ناقص منصوبہ بندی اور نظامِ ترسیل کی زبوں حالی کا نتیجہ ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ آج پاکستانی عوام دوہرے عذاب میں مبتلا ہیں، ایک طرف بجلی کی غیر علانیہ بندش انھیں حبس اور گرمی میں تڑپا رہی ہے تو دوسری جانب ماہانہ بلوں کی صورت میں ان کی جیبوں پر ڈاکا ڈالا جا رہا ہے۔ کیپیسٹی چارجز کے نام پر عوام سے وصول کی جانے والی رقم، بجلی چوری اور لائن لاسز کا بوجھ ایماندار صارف پر منتقل کرنے کا وتیرہ اور نااہل انتظامی مشینری یہ سب مل کر اس بحران کو مزید گمبھیر بنا رہے ہیں۔ محض یہ کہہ دینا کہ دو گھنٹے سے زیادہ لوڈشیڈنگ نہ کی جائے زمینی حقائق کو نہیں بدل سکتا جب تک ٹرانسمیشن لائنوں کی بوسیدگی، پرانے گرڈ سٹیشنوں اور فرسودہ آلات کی تبدیلی پر عملی کام نہ کیا جائے۔ اسی طرح، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر اضافے نے عوام کو ذہنی اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے۔ اس کے لیے عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کا جواز پیش کیا جاتا ہے مگر عوام یہ جاننے کا حق رکھتے ہیں کہ آخر یہ فارمولا کیا ہے جس کے تحت نرخ بڑھائے جاتے ہیں؟ عوام کو محض جذباتی بیانات کی نہیں بلکہ ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ ڈسکوز میں کرپشن اور نااہلی کا خاتمہ، بجلی چوری روکنے کے لیے موثر میکانزم، بلنگ کے نظام میں شفافیت اور احتساب اور ترسیلی نظام کی بہتری کے لیے طویل مدتی حکمتِ عملی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اگر بروقت اور موثر اقدامات نہ کیے گئے تو بڑھتا ہوا عوامی اضطراب حکومتی رٹ اور گورننس کے لیے سنگین چیلنج بن سکتا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت زبانی دعوؤں سے آگے بڑھ کر عوام کو فوری اور ٹھوس ریلیف دے۔

برکس کا شرمیلا اتحاد کب بے باک ہوگا؟

وسعت اللہ خان

نئی دلی میں گیارہ ممالک پر مشتمل تنظیم برکس کے اٹھارویں دو روزہ سربراہ اجلاس کی واحد کامیابی مشترکہ اعلان پر اتفاق ہے۔ گذشتہ مئی میں برکس وزرائے خارجہ کی کانفرنس ایران اور متحدہ عرب امارات کے مابین کشیدگی کے سبب کسی اعلان نامے پر متفق نہیں ہوسکی تھی۔ دلی سربراہ اجلاس کا اعلامیہ اس لیے جاری ہوسکا کہ الفاظ کا چناؤ پھونک پھونک کے کیا گیا تاکہ کسی رکن کے جذبات و مفادات "مجروح" نہ ہوجائیں۔

مثلاً اسرائیل، امریکا، ایران یا کسی عرب ملک کا نام لیے بغیر کہا گیا کہ مشرقِ وسطی میں کشیدگی کے خاتمے کے لیے فریقین "تحمل" سے کام لیں۔ ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکا اور اسرائیل کے حملوں کا بلاواسطہ ذکر کچھ یوں کیا گیا کہ ہمیں سویلین جوہری تنصیبات پر جانے بوجھے حملوں پر تشویش ہے۔ یوکرین روس جنگ کے بارے میں کسی فریق کا نام لیے بغیر کہا گیا کہ "بین الاقوامی تنازعات کو اقوامِ متحدہ کے چارٹر کے تحت بات چیت اور سفارت کاری" سے حل کرنے کی ضرورت ہے۔ امریکا کا نام لیے بغیر من مانے عالمی ٹیرف نافذ کرنے کی پالیسیوں کی بھی مذمت کی گئی۔

صرف فلسطین کے بارے میں قدرے کھل کے بات کی گئی کہ یہ اجلاس مقبوضہ فلسطین کے جغرافیے و آبادی میں پرتشدد تبدیلی اور فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کے اقدامات کی مذمت کرتا ہے۔ اسرائیل غزہ میں نسل کشی روکے اور انسانی امداد کی بلارکاوٹ ترسیل کے لیے بین الاقوامی امدادی ایجنسیوں کو آزادانہ کام کرنے دے۔ اجلاس نے فلسطینی اتھارٹی کو اقوامِ متحدہ کی مکمل رکنیت دینے اور دو ریاستی حل کو عملی شکل دینے کا بھی متفقہ مطالبہ کیا۔ دو ہزار چھ میں برکس کی بنیاد بطور معاشی تعاون کی تنظیم برازیل، روس، بھارت اور چین نے رکھی۔ دو ہزار دس میں جنوبی افریقہ شامل ہوا اور پھر مصر، ایتھوپیا، ایران، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور انڈونیشیا کو بھی رکنیت مل گئی۔ اگرچہ ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات اس وقت ایک دوسرے کو ایک آنکھ نہیں بھاتے، جب کہ دریا نیل کے پانی کی تقسیم پر ایتھوپیا اور مصر میں بھی کشیدگی برقرار ہے مگر مثبت بات یہ ہے کہ ان پانچوں ارکان نے برکس سربراہ کانفرنس میں ایک دوسرے سے ہاتھ ملایا، اجتماعی تصاویر کھنچوائیں اور سائڈ لائن پر دوطرفہ ملاقاتیں بھی کیں (سب سے اہم ملاقات ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور امارات کے ولی عہد شیخ خالد بن زید کے درمیان قرار دی جا رہی ہے)۔

دنیا کی نصف آبادی برکس ممالک میں رہتی ہے۔ عالمی معیشت میں برکس کا حصہ لگ بھگ چالیس فیصد اور تجارت میں پچیس فیصد ہے۔ چالیس فیصد تیل برکس ممالک میں پیدا ہوتا ہے۔ گذشتہ برس برکس ممالک کی معیشت میں اجتماعی طور پر تین اعشاریہ سات فیصد کی بڑھوتری ہوئی جب کہ جی سیون صنعتی ممالک میں معاشی شرح نمو ایک فیصد کے لگ بھگ رہی۔ برکس اپنی آبادی و معاشی قوت کے بل پر مغرب کے وضع کردہ بریٹن وڈ عالمی مالیاتی و معاشی نظام کو منصفانہ بنانے کے لیے عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او)، عالمی بینک، عالمی مالیاتی فنڈ اور اقوامِ متحدہ کے ڈھانچے میں تیزی سے بدلتے تقاضوں کے مطابق اصلاحات تو چاہتی ہے مگر رکن ممالک کے مفادات و ترجیحات میں عدم اشتراک کے سبب گذشتہ بیس برس میں اپنے اقتصادی و جغرافیائی حجم کو عالمی فیصلہ سازی میں موثر طریقے سے استعمال نہیں کرسکی۔ البتہ کچھ مبصرین کا کہنا ہے کہ برکس کی کامیابی و ناکامی کا پیمانہ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ وہ مغربی مفادات کی جانب جھکاؤ رکھنے والے موجودہ عالمی نظام کا حریف کیوں نہیں بن سکی۔ بلکہ یوں دیکھنا چاہیے کہ سرد جنگ کے زمانے میں تشکیل پانے والی غیر جانبدار تحریک کی غیر اعلانیہ وفات کے بعد برکس کی پیدائش اس امر کی غماز ہے کہ جنوب کے ممالک اپنی ایک موثر اجتماعی آواز بلند کرنا چاہتے ہیں اور برکس جیسی تنظیمیں مغربی تسلط کو اگر ختم نہیں کر پا رہیں تو اسے مشکل ضرور بنا رہی ہیں۔ ویسے بھی "مغربی استعمار" اب وہ نہیں رہا جو چند دہائیوں پہلے نظر آتا تھا۔ ٹرمپ انتظامیہ کی متنازعہ سٹریٹیجک، سیاسی و معاشی پالیسیوں کے نتیجے میں یورپ اور امریکا کے روایتی اتحاد میں دراڑ پڑ چکی ہے۔ امریکا ایشیا کی ترقی کے پہیے کو بریک لگانا چاہتا ہے جب کہ یورپ امریکا سے بتدریج مایوس ہو کر رفتہ رفتہ ایشیا سے اقتصادی پینگیں بڑھانے پر مائل ہے۔ یہ فضا برکس جیسی تنظیموں کے لیے نیک شگون ہے بشرطیکہ وہ اس موقع سے جامع انداز میں فائدہ اٹھانا چاہیں۔

انسانی حقوق و جمہوریت کے بارے میں مغرب کے منافقانہ بھاشنوں اور نصیحتوں سے تنگ آئے ہوئے برکس ممالک بین الاقوامی تجارت میں اپنا حصہ بڑھانا چاہتے ہیں۔ خود برکس اگر اپنے داخلی تضادات پر قابو پالے تو اس کی اپنی منڈی کا حجم اتنا بڑا ہے کہ باہر دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں۔ یعنی نظام اپنا اپنا اور تجارت مشترکہ۔

برکس کا معاشی انجن چین اور بھارت ہیں جب کہ برازیل چاہتا ہے کہ رکن ممالک ایک دوسرے کی کرنسی کو باہمی تجارت میں زیادہ سے زیادہ استعمال کریں تاکہ ڈالر پر تکیہ کم سے کم ہو اور یوں امریکا کے معاشی اثر و نفوذ کو کچھ نہ کچھ لگام مل سکے۔ اس کے لیے ایک برکس بینک (نیو ڈویلپمنٹ بینک) کا قیام عمل میں لایا گیا۔ لیکن ابھی اسے ایک ہم پلہ بین الاقوامی ادارہ بننے میں کچھ وقت لگے گا۔ ڈالر کے تسلط سے راتوں رات چھٹکارا نہیں مل سکتا۔ چینی کرنسی جنوب کے متعدد ممالک میں زور پکڑ رہی ہے۔ بالخصوص اقتصادی ناکہ بندی کے سبب چینی کرنسی پر تکیہ کرنے کے سوا ایران کے پاس فی الحال کوئی راستہ نہیں۔ سعودیوں نے تیل کی تجارت میں ڈالر کے ساتھ ساتھ دیگر کرنسیوں کو بھی جگہ دینا شروع کی ہے۔ تاہم برکس ہو یا غیر برکس ممالک۔ ہر کوئی اپنے زرِ مبادلہ کے ذخائر میں ڈالر زیادہ سے زیادہ رکھنے کو کم از کم اگلے دس برس تک ترجیح دیتا رہے گا۔

عالمی لین دین اور بینکاری کا موجودہ نظام ڈیزائن ہی ڈالر کے اردگرد ہوا ہے۔ مگر وقت ایک سا نہیں رہتا۔ امریکا کی اپنی اقتصادی حالت، کرپٹو کرنسی کا فروغ اور چین کی بڑھتی معاشی طاقت جیسے اسباب مل ملا کر تجارتی نقشہ کسی کے چاہنے نہ چاہنے کے باوجود بدل رہے ہیں۔

نئے انتظامی یونٹ: پیپلز پارٹی کیوں غصے میں ہے؟

آصف محمود

نئے صوبوں یا انتظامی یونٹ کی بات ہو تو پیپلز پارٹی آستینیں چڑھا لیتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا یہ سندھ سے محبت ہے یا یہ 18 ویں ترمیم کے بعد سندھ کے نام سے حاصل ہونے والے مالی امکانات سے محبت ہے؟

پیپلز پارٹی کا مسئلہ سب کے سامنے ہے۔ یہ اب جاتی بہار کا تحفہ ہے۔ اربنائزیشن اور پیپلز پارٹی ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ چنانچہ آپ دیکھ لیجیے یہ جماعت دور دراز کے دیہی علاقوں تک سکڑتی جا رہی ہے۔ کہنے کو یہ بڑی جمہوری اور پروگریسو جماعت ہے لیکن اس کی قوت کا مرکز آج بھی وہی جاگیردارانہ نظام ہے جو وقت کے ہاتھوں اپنی موت مرنے جا رہا ہے۔ شہری علاقوں سے یہ جماعت عملاً رخصت ہو چکی ہے۔ جوں جوں شعور پھیلتا جا رہا ہے اس جماعت کا طرز سیاست فعل ماضی مطلق مجہول ہوتا جا رہا ہے۔ یہ اب روایتی دیہی حلقہ جات میں جاگیرداروں کے سہارے قائم ہے۔

یہ وہ حقیقت ہے جسے آصف زرداری صاحب بروقت بھانپ گئے تھے۔ انہوں نے قومی سطح پر محدود ہوتی اپنی جماعت کے گرد سندھ میں ایک مالیاتی فصیل کھڑی کی جس کا نام 18 ویں ترمیم ہے۔ اس ترمیم کی شان نزول کی تفہیم میں یہ حقیقت یا بدگمانی بہت واضح تھی کہ مرکز میں اقتدار کی تو اب گنجائش ختم ہوتی جا رہی ہے۔ اب صوبوں کی مالیاتی خودمختاری کے نام پر سندھ میں مالیاتی مفادات کا جس حد تک ممکن ہو، تحفظ کیا جائے۔ نئے صوبوں یا نئے بااختیار انتظامی یونٹس کا مطلب مالیاتی امکانات کی اس فصیل میں شگاف ہے اسی لیے اس کی مخالفت کی جا رہی ہے۔ یہ سندھ سے محبت نہیں، یہ اس مالیاتی بندوبست سے محبت ہے جو سندھ کے نام پر قائم کیا گیا ہے۔ سندھ سے محبت ہوتی تو سندھ اس حال میں نہ ہوتا۔ پچھلے 16 سالوں میں این ایف سی ایوارڈز کی مد میں سندھ کو وفاق سے قریب 17 ہزار ارب مل چکے ہیں۔ اس کی جزئیات میں نہیں پڑتے، سادہ سا سوال پوچھتے ہیں کہ یہ رقم کہاں گئی۔ سندھ میں کون سا ترقیاتی کام ہوا؟ کون سا ایسا کارنامہ ہے جو سندھ میں رونما ہوا؟ کوئی 2، 4 کام تو بتایئے۔ اربوں کھربوں روپے وفاق سے کراچی تک پہنچتے تو سب نے دیکھے سوال یہ ہے کہ اس کے بعد کہاں گئے؟ کتنے اعلیٰ درجے کے ہسپتال بنے، کتنے معیاری تعلیمی ادارے قائم ہوئے، نیز یہ کہ ہزاروں ارب میں سے کراچی کا جو حق بنتا تھا کیا اس کو دیا گیا؟ یہ کیسا کمال ہے کہ لینے والوں نے ہزاروں ارب لے لیے لیکن کراچی میں پینے کے پانی کا مسئلہ حل نہ ہو سکا۔ ایک مرکزی سڑک تک نہیں بن پا رہی۔ سالوں سے کھدی پڑی ہے۔ روایت ہے کہ ملا نصیر الدین 2 کلو گوشت لائے، بیوی سے پکانے کو کہا۔ اس نے پکا کر سارا گوشت خود کھا لیا اور رات کو ملا جی کے آگے دال سبزی رکھ دی۔ ملا نصیر الدین نے پوچھا گوشت کہاں ہے تو ان کی اہلیہ کہنے لگیں گوشت تو بلی کھا گئی۔ ملا جی نے بلی کو پکڑا اور ترازو میں ڈالا، وہ پورے 2 کلو کی نکلی۔ ملا نصیر الدین کہنے لگے: یہ اگر بلی ہے تو گوشت کہاں ہے اور اگر یہ گوشت ہے تو بلی کہاں ہے۔ بالکل اسی طرح سندھ حکومت کو پیٹ کے بل ترازو میں ڈال کر پوچھنا چاہیے کہ اگر سندھ یہ ہے تو 17 ہزار ارب روپے کہاں ہیں؟

یونیسف کے مطابق سندھ میں 74 لاکھ بچے ایسے ہیں جن کی عمر اسکول جانے کی ہے لیکن وہ سکول نہیں جا رہے۔ 54 فی صد بچے ایسے ہیں جو پرائمری اسکول کے بعد تعلیم چھوڑ دیتے ہیں۔ اس کی وجہ خود وزیر تعلیم سندھ سردار علی شاہ صاحب نے یہ بیان کی ہے کہ مڈل اور سیکنڈری اسکولوں کی تعداد کم ہے۔ سوال یہ ہے کہ انہیں مزید کتنے ہزار ارب چاہییں تاکہ یہ تعداد پوری ہو جائے؟ بات پھر وہی ہے کہ اگر سندھ کا حال یہ ہے تو 17 ہزار ارب کہاں گئے؟ جو کچھ اسکول موجود ہیں ان میں 68 فیصد میں بجلی نہیں ہے، 58 فیصد میں ٹائلٹ کی سہولت نہیں ہے، 37 فیصد میں پینے کا صاف پانی نہیں ہے۔ 49 فیصد کی باؤنڈری وال ہی نہیں ہے۔ سوال پھر وہی ہے کہ اگر یہ سندھ ہے تو اس سندھ کے 17 ہزار ارب کہاں ہیں؟ کسی اور کی نہیں سیکریٹری تعلیم سندھ کی گواہی ہے کہ 40 فیصد گھوسٹ اساتذہ ہیں۔ یعنی صرف تنخواہیں بٹور رہے ہیں۔ کچھ ایسے بھی جو بیٹھے دبئی ہیں، خدمت وہاں کسی اور کی کر رہے ہیں، تنخواہیں سندھ سے لے رہے ہیں۔ 17 ہزار ارب سے کیا یہاں لنگر خانہ کھلا ہے؟

حالت یہ ہے کہ غریب عوام کے پاس ڈھنگ کا ڈاکٹر کوئی نہیں، عوام اتائیوں کے پاس جانے کو مجبور ہے (جی ہاں اصل لفظ عطائی نہیں، اتائی ہے) اور استعمال شدہ سرنجوں سے بچوں کو ایڈز ہو رہی ہے۔ ان کی بے نور آنکھوں میں ایک ہی سوال ہے کہ ہمارے حصے کے 17 ہزار ارب کہاں گئے؟ اگر انتظامی یونٹ بنتے ہیں، یا نئے صوبے بنتے ہیں یا مقامی حکومتیں قائم ہوتی ہیں اور ترقیاتی بجٹ سندھ حکومت کی بجائے ہر ضلع تک براہ راست تقسیم ہو کر پہنچے اور اس ضلع کو بتایا جائے کہ اس سال کے ترقیاتی بجٹ میں آپ کے حصے میں اتنی رقم آئی ہے تو اس میں کیا حرج ہے۔ اس میں سندھ کا کوئی نقصان نہیں۔ البتہ اس میں ان کا بڑا نقصان ہے جنہوں نے سندھ کے نام پر اپنے گرد مالیاتی امکانات کی فصیل کھڑی کر رکھی ہے۔ یہاں مقامی حکومتیں کسی کو پسند ہی نہیں آتیں کیونکہ شاہی خاندانوں کو اقتدار ہاتھ سے جاتا نظر آتا ہے۔ اختیارات کی نیچے تک منتقلی بہت ضروری ہے۔ کشمور سے کراچی 13 گھنٹے کا سفر ہے، ڈیرہ بگٹی سے کوئٹہ 15 گھنٹے لگتے ہیں میانوالی سے لاہور کون سا کہکشاؤں کا سفر ہے۔ آج کے دور میں اتنا بڑا انتظامی 'کھلا' ویسے ہی غیر حکیمانہ ہے۔ اختیارات اور وسائل سب کی نیچے تک منتقلی ہونی چاہیے۔ کسی کے دسترخوان کو خطرہ ہے تو ہوتا رہے۔ اشرافیہ کے یہ سارے دسترخوان لپیٹ دیجیے اور عام آدمی کی فکر کیجیے، جسے ہر پہر پیاس بجھانے کے لیے کنواں کھودنا پڑتا ہے۔

☆☆☆

عوام سے لیڈروں کی دوری کسی طوفان کا پیش خیمہ بنے گی!

سید مجاہد علی

ایسا لگتا ہے کہ یہ ملک بس کسی ان دیکھی قوت کے سہارے چل رہا ہے، یہاں کا انتظام سنبھالنے والے وزیراعظم اور ان کی کابینہ کے ارکان صرف پروٹوکول لینے یا اور جھوٹے دعوے کرنے پر مامور ہیں۔ ایک جمہوری انتظام میں حکمرانوں کا عوام کے ساتھ جو رابطہ و تعلق ہونا چاہیے، اس کا کہیں نام و نشان بھی نہیں ملتا۔ حتی کہ پیٹرولیم مصنوعات سے تنگ آئی ہوئی قوم کو دلاسا دینے والا بھی دکھائی نہیں دیتا۔

آج وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے تئیں آسمان میں تھگلی لگاتے ہوئے کم وسیلہ طبقات کے لیے پیٹرول میں خصوصی رعایت دینے کا اعلان ضرور کیا لیکن یہ اعلان بھی کسی براہ راست ملاقات، اسمبلی میں بات چیت یا کسی پریس کانفرنس میں کرنے کی بجائے ایک سرکاری بیان میں کیا گیا ہے۔ اس اعلان میں جو سہولت دینے کا وعدہ کیا گیا، اس میں وہی پرانی خامیاں موجود ہیں جو اس سے پہلے جاری کی جانے والی اسکیموں میں موجود تھیں یعنی سہولت تو کم وسیلہ لوگوں کو دی جاتی ہے لیکن اشرافیہ کے لوگ غریبوں کے کاندھے پر بندوق رکھ کر اپنا مفاد حاصل کر لیتے ہیں۔ وزیراعظم نے اگرچہ موٹر سائیکلوں، رکشہ، چنگچی یا 800 سی سی سے چھوٹی گاڑیوں کے لیے سہولت یا پیٹرول الاؤنس دینے کا اعلان کیا ہے لیکن اس بات کی کوئی ضمانت فراہم نہیں کی گئی کہ موجودہ ناکام اور کرپٹ نظام میں یہ سہولت واقعی ان بے وسیلہ لوگوں تک پہنچ پائے گی اور امرا اور اقتدار تک پہنچ رکھنے والے عناصر اس سے پہلے دی جانے سبسڈی کی طرح اسے اپنے مفاد کے لیے استعمال نہیں کریں گے۔ اس لیے یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ ضرور کریں گے۔

اس کی بجائے وزیراعظم اگر اسمبلی یا پریس کانفرنس میں یہ اعلان کرنے کی زحمت کرتے تو سوال جواب کی صورت میں انہیں نوکر شاہی کے بنائے ہوئے فراخ دلانہ منصوبے کی خامیوں سے آگاہ کیا جاسکتا اور ان کے پاس ایک موقع ہوتا کہ وہ اس کی اصلاح کر سکتے تاکہ سہولت واقعی کمزور اور پسماندہ لوگوں تک پہنچ پاتی۔ لیکن حکومت عوام کا سامنا کرنے سے اس قدر خوفزدہ ہے کہ حکمران بالواسطہ 'دیدار' دینے کا حوصلہ بھی نہیں کرتے۔ اور کاغذ پر لکھے ہوئے اعلان کے ذریعے اپنی 'عوام دوستی' ثابت کر کے فارغ ہو جاتے ہیں۔ اس سے پہلے متعدد معاملات پر شہباز شریف اور پنجاب میں ان کی بھتیجی مریم نواز بھی یہ رویہ اختیار کر چکی ہیں۔ یا تو یہ لوگ میڈیا کا سامنا ہی نہیں کرتے، اگر کہیں مڈبھیڑ ہو جائے تو بچ نکلنے کی کوشش کی جاتی ہے یا پھر سوال کا جواب دینے کی بجائے پوچھا جاتا ہے 'آپ یہاں بھی پہنچ گئے'۔ اس کی تازہ ترین مثال وزیراعلیٰ پنجاب کے دورہ لندن کے موقع پر دیکھنے میں آئی۔ وہ اپنی صاحبزادی کی گریجویشن کی تقریب میں شریک ہونے آئیں تو صحافیوں نے ان سے ملکی و پنجاب کے سیاسی حالات پر سوال کرنا چاہا لیکن وہ محافظوں کی اوٹ میں غائب ہو گئیں۔

عوام کے نام پر حکمرانی کرنے والے ان لوگوں کا عوام یا ان کا عوام سے رابطہ کرانے والے میڈیا سے گریز ناقابل فہم اور افسوسناک ہے۔ اگر ان لوگوں میں صحافیوں سے ملنے اور بعض ناگوار سوالوں کا سامنا کرنے کا حوصلہ نہیں ہے تو وہ کم از کم اسمبلیوں میں جا کر اپنے حامیوں کے حصار میں اپنا مافی الضمیر بیان کرسکتے ہیں۔ لیکن ایوانوں میں دو تہائی اکثریت کا دعویٰ کرنے والے وزیراعظم یا وزیراعلیٰ پنجاب اسمبلیوں کے اجلاسوں میں شریک ہونے کی زحمت بھی نہیں کرتے۔ ایوان میں واضح اکثریت کی وجہ سے کوئی اپوزیشن ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ البتہ اپوزیشن ارکان کی باتوں اور سوالوں سے انہیں زمینی حقائق سے آگاہی ہوسکتی ہے۔ لیکن یوں لگتا ہے کہ مسلم لیگ (ن) یہ یقین کر چکی ہے کہ یہ اس کا آخری موقع ہے، لہٰذا اقتدار اور سرکاری سہولتوں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے اور اس کے بعد ملک سے باہر کسی گوشہ عافیت میں باقی ماندہ زندگی گزاری جائے۔ کسی حکمران سیاسی پارٹی کے لیڈروں کا یہ رویہ سیاسی نظام حکومت سے عوام کی دوری کا سبب بن رہا ہے لیکن کسی کو اس سے غرض نہیں ہے۔

'غریبوں' کو پیٹرول میں سہولت دینے کا اعلان کرنے والے وزیراعظم یہ جاننے میں بھی دلچسپی نہیں رکھتے کہ اگر مشرق وسطیٰ کی جنگ کی وجہ سے پیٹرول مہنگا ہو رہا ہے اور بے وسیلہ حکومت کے پاس اس کی قیمتوں پر کنٹرول کے وسائل نہیں ہیں تو اس قومی ایمرجنسی سے نمٹنے کے کیا طریقے ہوسکتے ہیں۔ اس کی بجائے نوکر شاہی کا تیار کردہ ناکارہ چورن ایک اعلان کے ذریعے بیچنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حالانکہ وزیراعظم کو اس سوال کا جواب دینا چاہیے کہ اگر ملک میں انرجی کا بحران ہے اور پاکستان کو مہنگے داموں پیٹرول خریدنا پڑتا ہے تو وی آئی پیز کی نقل و حرکت پر استعمال ہونے والے قافلوں کا حجم ہی کچھ کم کیا جائے۔ یہ بتانے کی بجائے کہ موٹر سائیکلوں اور رکشاؤں کو کچھ پیٹرول کم قیمت پر ملے گا، سرکاری عہدیداروں، افسروں، ججوں اور دیگر 'اہم' افراد کو چھوٹی گاڑیاں استعمال کرنے یا سکیورٹی کے نام پر درجن درجن بڑی گاڑیوں کا قافلہ لے کر چلنے سے منع کیا جائے۔ یہ عام فہم ہے کہ بڑی گاڑی میں پیٹرول زیادہ صرف ہوتا ہے، اس لیے بھاری بھرکم کاروں اور فور ویلرز رکھنے یا چلانے پر ایمرجنسی پابندی لگا کر کم از کم اصراف سے بچنے کا راستہ نکالا جاسکتا ہے۔ اس سے حاصل ہونے والا فائدہ غریبوں کو معمولی الاؤنس دے کر اپنی عیاشی جاری رکھنے سے ہزار ہا بہتر ہوگا

حکمرانوں اور عوام کے درمیان فاصلوں کو کم کرنے کی بجائے انہیں مسلسل بڑھایا جا رہا ہے۔ یہ فاصلے بداعتمادی اور ہیجان پیدا کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔ سیاسی مکالمہ اور جواب دہی کا طریقہ سنسر اور دیگر پابندیوں کے ذریعے یوں ہی ختم کیا جا چکا ہے۔ اس صورت حال کو 'نیو نارمل' کر کہہ کر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ یہ ملکی استحکام اور قومی سلامتی کا سوال ہے۔ معاشرے میں تفاوت کی یہ صورت حال سماجی انتشار کو جنم دے رہی ہے۔ اس طوفان کی شدت کو سمجھنے اور اس کے حل کے لیے اقدامات کرنے کی بجائے اگر تکبر اور یک طرفہ حاکمانہ طریقے سے اسے نظر انداز کرنے کی کوشش کی جاتی رہی تو کوئی ایک چنگاری کسی غیر معمولی تباہی و بربادی کا سبب بن سکتی ہے۔

ملک پر فوج کی بجائے سیاسی پارٹیوں کی حکومت ہے۔ انہیں ہائبرڈ نظام کی آڑ میں اپنی غلطیوں کو جائز قرار دینے کی کوششیں ترک کر دینی چاہئیں۔ عوام کی محرومیوں کا جواب دینا، ان سیاسی لیڈروں پر واجب ہے جو ان کے ووٹ لے کر اقتدار سنبھالنے کا ڈھونگ کرتے ہیں۔

بقیہ 1

کینال کی سرویلنس کیلئے اریگیشن کی پٹرولنگ ٹیم نے کاروائیاں شروع کردی ہیں حب شہر کے انڈسٹریل ایریا زرعی و شہری علاقوں کو کینگرائزیشن کرکے پانی سپلائی بحال کردی گ ء ہے ایک عرصے سے صنعتکار زمیندار اور شہری آبادی پانی کی کمی اور مبینہ پانی چوری کی شکایات کرتے آرہے ہیں کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے عوامی شکایات پر اس مسئلے کا نوٹس لے کر ترجیحی بنیادوں پر متعلقہ ذمہ داران کو احکامات جاری کی ہیں کینال سے غیر قانونی طور پر واٹر ٹینکرز اور ٹریکٹرز کو پانی کمرشل استعمال کیلئے لیجانے پر مکمل پابندی عائد کردی گ ء ہے حکومت بلوچستان ہوم سیکرٹری کے احکامات پر دفعہ 144 کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کیلئے ضلعی انتظامیہ پولیس کو کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے سختی سے عملدرآمد کرانے کا حکم جاری کیا کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کا کہنا ہیکہ پانی کی غیرقانونی طور پر کراچی ترسیل میں ملوث مافیا کیخلاف سخت کارروائی کی جارہی ہے اس سلسلے میں انتظامیہ کو دفعہ 144 کے نفاذ کی خلاف ورزی پر فوری ایکشن کا حکم بھی دیا گیا ہے اریگیشن کینال مانیٹرنگ ٹیم کی تابڑتوڑ کاروائیوں کی بدولت لیڈا اور پی ایچ ای کے تالاب تک پانی پہنچنا شروع ہوگیا بیلیڈا نے صنعتی زون اور پی ایچ ای نے گڈانی جیل سمیت دیگر علاقوں کو پانی سپلائی کیلئے پمپنگ اسٹیشن کھول دیے ہیں۔

بقیہ 2

پر گداگروں/ بھکاریوں کے خلاف اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر عبدالرزاق کی جانب سے سریاب کے اطراف میں کارروائی کے دوران 10 گداگروں کو حراست میں لے لیا گیا جن میں 9 خواتین اور ایک مرد شامل ہے۔ ضلعی انتظامیہ ویسٹ کی گداگروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ 3

کی جانب سے پیش کیے جانے والے محدود اور عارضی ریلیف کے بجائے عوام کو مستقل، جامع اور عملی ریلیف فراہم کرنا ہوگا۔ جب تک عوامی مطالبات پر سنجیدہ اور اطمینان بخش پیش رفت نہیں ہوتی، جدوجہد جاری رہے گی۔ دھرنے کے اکتیسویں روز وسطی پنجاب کے اضلاع ننکانہ، شیخوپورہ اور قصور کیئر کا دھرنا سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہنگائی، بجلی کے بھاری بل، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں اور حکومتی ٹیکسوں کا بوجھ براہ راست خواتین، بچوں اور متوسط و غریب خاندانوں کو متاثر کر رہا ہے۔ خواتین گھر کا بجٹ چلانے، بچوں کی تعلیم، صحت اور خوراک کی ضروریات پوری کرنے میں مسلسل مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں۔ ایسے حالات میں محض اعلانات یا محدود ریلیف عوام کے مسائل کا مستقل حل نہیں۔ ثمینہ سعید نے وسطی پنجاب کے اضلاع کی ہونہار طالبات میں تقسیم اعزازات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئیکہا کہ جماعت اسلامی خواتین کو صرف مسائل کا شکار طبقہ نہیں سمجھتی بلکہ انہیں قومی تعمیر، تعلیم، تربیت اور قیادت میں فعال کردار ادا کرنے والی قوت سمجھتی ہے

بقیہ 4

عبدالواسع نے اپنے بیان میں کہا کہ حرمین شریفین کی سرزمین کا امن پوری دنیا کے مسلمانوں کے دلوں کی آواز ہے، سعودی عرب کے امن واستحکام کے لیے پاکستان اور پاکستانی قوم سعودی عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کے خلاف دہشت گردی اور جارحیت خطے کے امن کو متاثر کرنے کی کوشش ہے۔ سعودی عرب اور پاکستان کے تعلقات محض دو ریاستوں کے تعلقات نہیں بلکہ ایمان، اخوت، تاریخ اور باہمی احترام کے مضبوط رشتے ہیں۔ جے یو آئی پاکستان اور سعودی عرب کے برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی پالیسی پر قائم ہے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ آج عالم اسلام کو تقسیم نہیں بلکہ اتحاد، یکجہتی اور مشترکہ حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ مسلم ممالک کو باہمی اختلافات سے بالاتر ہو کر امت کے مشترکہ مفادات اور اجتماعی سلامتی کے لیے متحد ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عالم اسلام کے مسائل کا حل باہمی احترام، مذاکرات، اتحاد اور مشترکہ حکمت عملی میں ہے۔ مسلم دنیا کو اپنے اختلافات کو دشمنی میں تبدیل ہونے سے روکنا اور امت کے اجتماعی مفادات کا تحفظ کرنا ہوگا۔ جے یو آئی بلوچستان کے جنرل سیکریٹری آغا محمود شاہ نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہر قسم کی دہشت گردی، انتہاپسندی اور تشدد کو مسترد کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، باہمی احترام اور عدم مداخلت کی پالیسی وقت کی ضرورت ہے

بقیہ 5

جبکہ اس موقع پر سید عارف شاہ سی ای او سامانِ شفا فاؤنڈیشن، پروفیسر ڈاکٹر سید شاہد نور چیئرمین سامانِ شفا فاؤنڈیشن، ملائشیا، جاپان، ترکیہ اور دیگر ممالک کے قونصل جنرلز سمیت (DRAP) کے چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر عبیداللہ ملک، ملیر یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید ٹیپو سلطان، ری دائیو میڈیکل ٹیکنالوجیز کے چیف ایگزیکٹو پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ نجابت علی، کیلیک ٹیک پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو عقیل احمد، چیئرمین انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان میڈیکل ڈیوائس انڈسٹری (IPMDI) میجر جنرل (ر) اعجاز غنی، سی ای او ڈاکٹر عیسیٰ لیبارٹری اینڈ ڈائگناسٹک سینٹر اور اعزازی کمانڈر سرجن ڈاکٹر فرحان عیسیٰ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر سامانِ شفا فاؤنڈیشن اور پاکستان الیکٹرو میڈیکل ایکوپمنٹ مینوفیکچررز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن (PEMDA) کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط بھی کیے گئے، جبکہ میڈیکل ڈیوائسز کی صنعت کی جانب سے پیش کی جانے والی پالیسی سفارشات DRAP کو جمع کرانے کے لیے منظور کر لیا گیا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و رابطہ کاری سید مصطفیٰ کمال نے مقامی سطح پر میڈیکل ڈیوائسز کی تیاری کی جانب منتقلی کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو صحت کی سستی اور معیاری سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں طبی آلات کی مقامی تیاری کو فروغ دینے سے نہ صرف درآمدات پر انحصار کم ہوگا بلکہ قیمتی زرمبادلہ کی بھی بچت ہوگی حکومت مقامی صنعت کی حوصلہ افزائی، جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی اور ملکی سطح پر معیاری میڈیکل ڈیوائسز کی تیاری کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان کے انجینئرز اور میڈیکل ڈیوائسز تیار کرنے والے اداروں میں بھرپور صلاحیت موجود ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں سازگار پالیسی، مناسب سہولیات اور مقامی مارکیٹ تک بہتر رسائی فراہم کی جائے

بقیہ 6

دورے کے دوران گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کنگری موسیٰ خیل، گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کنگری موسیٰ خیل . گورنمنٹ گرلز ہائی سکول رکنی اور گورنمنٹ بوائز ہائی سکول رکھنی سمیت مختلف تعلیمی اداروں کا معائنہ کیا گیا۔ اس دوران طلبہ وطالبات کی حاضری، تدریسی سرگرمیوں تعلیمی ماحول، اساتذہ کی کارکردگی اور سکولوں کے انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن عبدالواسع خان کاکڑ نے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کی بنیادی بنیاد ہے، جبکہ بنیادی تعلیم بچے کے روشن مستقبل کی پہلی سیڑھی ہے۔ اگر بچوں کو ابتدائی سطح پر معیاری تعلیم، اچھی تربیت اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے تو وہ مستقبل میں معاشرے اور ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم صرف کتابیں پڑھنے کا نام نہیں بلکہ شعور، کردار، اخلاق، ذمہ داری اور بہتر مستقبل کی تعمیر کا ذریعہ ہے۔ ہر بچے اور بچی کو بلاامتیاز تعلیم حاصل کرنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ عبدالواسع خان کاکڑ نے کہا کہ تعلیم ہر بچے اور بچی کا بنیادی حق ہے اور اس حق کی فراہمی کے لیے والدین، اساتذہ، محکمہ تعلیم اور معاشرے کے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ بالخصوص اساتذہ کرام قوم کے معمار ہیں، اس لیے وہ اپنی ڈیوٹی ایمانداری، محنت اور خلوص کے ساتھ سرانجام دیں اور طلبہ وطالبات کی تعلیمی واخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں میں باقاعدہ حاضری، مؤثر تدریس، نظم وضبط اور بچوں کے ساتھ مثبت رویہ تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے نہایت ضروری ہے

بقیہ 7

سپرنٹنڈنٹس فضل محمد قمبرانی و عبدالصمد ساسولی، تحصیلدار محمود احمد کرد، نائب تحصیلدار ایوب حسنی، قانونگو، پٹواری، ریونیو کلرکس اور دیگر متعلقہ اہلکاروں نے شرکت کی اجلاس میں ریونیو وصولیوں اور زرعی آمدن ٹیکس کے اہداف کے حصول، ریکارڈ کی تکمیل اور وصولیوں میں مزید بہتری لانے کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا

بقیہ 8

جبکہ سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11kv سریاب ون، سریاب ٹو، ہزارہ ٹاؤن، کرانی، غازی، واسا، اولڈ سیٹلائٹ ٹاؤن، اے ون سٹی، جڑ سا، اولڈ لیاقت بازار، جائنٹ روڈ، خیر بخش مری فیڈروں سے صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے بجلی بند رہیگی۔ اسکے علاوہ 17 ستمبر کے روز انڈسٹریل گرڈ اسٹیشن کے اولڈ اور نیو پشتون آباد، ایسٹرن بائی پاس، ایف جی ایس، شموزئی، شیخ زید اسپتال فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند ہوگی

بقیہ 9

کتنی تیزی سے گزر جاتا ہے، اس کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب اپنے کسی عزیز کی جدائی کو برسوں بیت جائیں، تاہم بعض لوگ اپنی محبت، خلوص اور خوبصورت یادوں کے باعث کبھی فراموش نہیں ہوتے سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ان کے جاننے والے انتہائی شفیق، منکسر المزاج اور مخلص لوگوں میں شامل تھے۔ وہ سادہ طبیعت، زمین سے جڑے ہوئے، محبت کرنے والے اور دوسروں کا خیال رکھنے والے انسان تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ہر شخص سے گرمجوشی، محبت اور احترام سے پیش آتے تھے۔ ان کی دوستی میرے لیے باعثِ اعزاز تھی اور آج بھی ان کی موجودگی، شفقت اور ان کے ساتھ گزارا ہوا خوبصورت وقت شدت سے یاد آتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی کی شخصیت اور ان کے ساتھ وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی۔ ان کی وفات ایک ذاتی نقصان تھی جس کا احساس آج بھی اسی شدت سے موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سردار سرفراز ڈومکی کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ سمیت تمام چاہنے والوں کو صبر وحوصلہ عطا فرمائے۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام کے اختتام پر کہا کہ عزیز دوست، آپ ہمیشہ یاد رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو سکون اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

بقیہ 11

عبدالحمید، اسسٹنٹ کمشنر سیوی عمران مندوخیل، مختلف محکموں کے افسران اور خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سیوی نے کہا کہ اسلامی قوانین ہوں یا سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے، دونوں میں خواتین کے حقوق کو اولین ترجیح حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھلی کچہری بلانے کا مقصد یہی تھا کہ عوامی مسائل کا جو پہلو نظر انداز رہ جاتا ہے، اسے براہِ راست سن کر حل کیا جائے۔ کھلی کچہری میں خواتین نے اپنے مسائل ڈپٹی کمشنر کے سامنے بیان کیے اور تحریری درخواستیں بھی جمع کروائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے متعدد قابلِ حل مسائل موقع پر ہی نمٹا دیے، ڈپٹی کمشنر سیوی نے کہا کہ اس نوعیت کی کھلی کچہریاں آئندہ بھی تسلسل کے ساتھ منعقد کی جاتی رہیں گی تاکہ عوام، بالخصوص خواتین کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جاسکے اور انتظامیہ اور عوام کے درمیان براہِ راست رابطے کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے اور کسی بھی مسئلے کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا

بقیہ 12

خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے کی۔ کچہری سے خطاب کرتے ہوئیکہا کہ خواتین کے مسائل کے حل، ان کی شکایات کے ازالے اور انہیں باعزت طریقے سے اپنی آواز متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا ہے۔ خواتین معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ان کے حقوق کا تحفظ، فلاح و بہبود اور مسائل کا بروقت حل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہیانہوں نے کہا کہ خواتین بلاجھجک اپنی شکایات اور مسائل پیش کریں، ضلعی انتظامیہ ان کے مسائل کے حل کے لیے تمام ممکنہ اقدامات اٹھائے گی۔ خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے سائلین کو مخاطب کرتے ہوئے یقین دہانی کراء کہ خواتین کے مسائل کے حل کے لیے خصوصی کھلی کچہریوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، تاکہ خواتین کو اپنی شکایات کے اندراج اور ان کے ازالے کے لیے براہِ راست ضلعی انتظامیہ تک رسائی حاصل ہو کھلی کچہری میں خواتین نے بلاجھجک اپنی شکایات پیش کیں، جن میں دستکاری مرکز خیل کی ٹرینی طالبات کے گزشتہ دو سال سیوٹائف کی بندش بیت المال کے تحت چلنے والے دستکاری مرکز کے لیے عمارت کی فراہمی، طالبات کو لیپ ٹاپ اور ہنرمند خواتین کو سلائی مشینوں کی فراہمی،، ستار نیچاری کے قاتلوں کی عدم گرفتاری، سرکاری ملازمتوں میں خواتین کے کوٹے میں اضافے، رحیم آباد کونگ میں پینے کے پانی کی فراہمی، قلات کلی پیدرانی کی واٹر سپلائی کے لیے انورٹر کی فراہمی، محلہ شیشہ ڈغار میں بارش کے سیلابی پانی سے پیدا ہونے والی مشکلات، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث طلبہ وطالبات کے مطالعے میں خلل سمیت دیگر اہم مسائل بیان کیے ڈپٹی کمشنر عائشہ زہری نے خواتین کے مسائل اور شکایات غور سے سنیں اور بعض مسائل کے فوری حل کے لیے متعلقہ محکموں کو احکامات جاری کیے۔

بقیہ 13

حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن فورم پر آواز بلند کی جائے گی اور اس مقصد کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اپنے ایک بیان میں میر اللہ داد رند نے کہا کہ صحافت ایک انتہائی ذمہ دار اور مشکل شعبہ ہے، خصوصاً بلوچستان جیسے خطے میں صحافی محدود وسائل کے باوجود اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ صحافی شدید مشکلات، دباؤ اور مختلف خطرات کے باوجود عوام تک درست معلومات پہنچانے اور معاشرے کے مسائل اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صحافی ریاست اور عوام کے درمیان ایک اہم رابطے کا کردار ادا کرتے ہیں۔ ملک میں ہونے والے اہم واقعات، عوامی مسائل، حکومتی اقدامات اور معاشرتی معاملات کو اجاگر کرنا صحافیوں کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے بلوچستان کے صحافیوں نے اس ذمہ داری کو نبھانے کے دوران اپنی جانوں کے نذرانے بھی پیش کیے ہیں، جن کی قربانیاں صحافتی تاریخ کا حصہ ہیں مرکزی جنرل سیکریٹری بلوچستان میڈیا فورم نے کہا کہ آج کے دور میں پرنٹ میڈیا کو متعدد مشکلات کا سامنا ہے محدود اشتہارات، صحافیوں کے معاشی مسائل، روزگار کا عدم تحفظ اور دیگر پیشہ ورانہ مشکلات شامل ہیں ان مسائل کے باعث صحافی برادری بالخصوص مقامی اور علاقائی صحافی شدید متاثر ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میڈیا فورم کا مقصد صحافیوں کو ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرنا ان کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرنا اور صحافتی برادری کو درپیش مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانا ہے فورم صحافیوں کے اتحاد باہمی تعاون اور پیشہ ورانہ حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا کردار جاری رکھے گی میر اللہ داد رند نے مزید کہا کہ صحافیوں کے مسائل کسی ایک شہر یا ضلع تک محدود نہیں بلکہ بلوچستان بھر کی صحافی برادری کو مختلف نوعیت کے مسائل کا سامنا ہے بلوچستان میڈیا فورم صوبے کے مختلف اضلاع کے صحافیوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کر کے ان کے مسائل کے حل کے لیے مربوط جدوجہد کرے گی

بقیہ 14

فضل الرحمن کبدانی کی زیرِ صدارت ڈپٹی کمشنر آفس میں عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو براہِ راست اپنے مسائل ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام تک پہنچانے کے لیے ایک اہم عوامی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری میں 87 ونگ کے کمانڈنگ آفیسر کرنل شاہد بلال، ایس پی ڈکی منصور احمد بزدار، چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈکی ملک کلیم اللہ خان ترین، ڈی ایچ او ڈاکٹر بہادر خان لونی، ایم ایس ڈاکٹر جوہر خان شادوزئی سمیت مختلف سرکاری محکموں کے افسران، متعلقہ حکام، عمائدینِ علاقہ اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے پانی، بجلی، تعلیم، صحت، صفائی ستھرائی، بلدیاتی سہولیات اور دیگر بنیادی عوامی مسائل کے علاوہ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اپنے مسائل اور شکایات براہِ راست ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیں ڈپٹی کمشنر فضل الرحمن کبدانی نے کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری افسران عوام پر حکم چلانے کے لیے نہیں بلکہ عوام کے خادم کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے پابند ہیں

بقیہ 15

سے بجلی کے کھمبوں سے قیمتی تاریں کاٹ کر لے جانے کے واقعات کے باعث تحصیل گدر کے مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی کا نظام بری طرح متاثر ہو رہا ہے، مقامی لوگوں کے مطابق نامعلوم افراد نے متعدد مقامات پر بجلی کے کھمبوں سے قیمتی تاریں کاٹ کر چوری کیں، جس کے نتیجے میں دیہی علاقوں میں بجلی کی ترسیل کا نظام متاثر ہوا اور شہری طویل عرصے سے بجلی جیسی بنیادی سہولت سے محرومی کا سامنا کر رہے ہیں، تاروں کی چوری کے باعث واپڈا کو لاکھوں روپے مالیت کے قیمتی سامان کے نقصان کا سامنا ہے، جبکہ دوسری جانب اس کا براہِ راست خمیازہ عام شہریوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے جبکہ تحصیل گدر کے مختلف علاقوں میں بجلی کی بندش معمول بنتی جا رہی ہے اور تقریباً ستر فیصد آبادی بجلی کی سہولت سے متاثر ہو چکی ہے، بجلی کی عدم دستیابی کے باعث گھریلو صارفین سمیت دیگر شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد شدید مشکلات سے دوچار ہیں، بجلی کے قیمتی تار بار بار کاٹے جانے کے باوجود تاحال کسی چور یا ملزم کی گرفتاری عمل میں نہیں آسکی، جس سے شہریوں میں یہ سوالات جنم لے رہے ہیں کہ آخر مسلسل ہونے والی ان وارداتوں کے ذمہ دار عناصر قانون کی گرفت سے باہر کیوں ہیں؟ اگر بجلی کے کھمبوں سے قیمتی تاریں کھلے عام کاٹی اور لے جائی جا رہی ہیں تو متعلقہ اداروں کی نگرانی اور سکیورٹی کا نظام کہاں ہے؟ گدر کے شہریوں نے کہا ہے کہ ایک طرف بدامنی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے اور دوسری جانب بجلی کے نظام کو نشانہ بنا کر عوام کو بنیادی سہولت سے محروم کیا جا رہا ہے، یہ صورتحال محض بجلی کی بندش کا مسئلہ نہیں بلکہ عوامی مشکلات میں مسلسل اضافے اور انتظامی نگرانی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے

بقیہ 16

وندر شہر اور گرد و نواح میں اچانک موسلا دھار بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا جس کے باعث گرمی اور حبس کی شدت میں کمی آگئی ٹھنڈی ہوائیں چلنے سے شہریوں نے سکھ کا سانس لیا۔ شدید گرمی کے بعد ہونے والی بارش سے موسم خوشگوار ہو گیا دوسری جانب بارش کا پہلا قطرہ گرتے ہی کے الیکٹرک کی جانب سے بجلی کی فراہمی معطل کردی گئی جس کے باعث شہریوں کو بارش کے ساتھ بجلی کی بندش کا سامنا بھی کرنا پڑا۔

بقیہ 17

کو سہانا بنا دیا، جبکہ گرمی سے پریشان شہریوں نے بارش کو خوش آئند قرار دیا۔ تفصیلات کے مطابق اوستا محمد، گنداخہ اور گرد و نواح میں اچانک تیز آندھی چلنے کے بعد بارش شروع ہو گئی، جس کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہا، بارش کے باعث فضا میں خنکی پیدا ہو گئی اور درجہ حرارت میں کمی محسوس کی گئی۔ شدید گرمی اور حبس کے بعد بارش برسنے سے شہریوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور لوگوں نے موسم کے خوشگوار ہونے پر اطمینان کا اظہار کیا، شہریوں کا کہنا تھا کہ گزشتہ کئی روز سے گرمی کی شدت اور حبس کے باعث معمولاتِ زندگی متاثر ہو رہے تھے، تاہم بارش کے بعد موسم میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ ٹھنڈی ہواؤں اور بارش نے گرمی کا زور توڑ دیا ہے، موسم سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ شہریوں کو گرمی سے کافی حد تک ریلیف ملا ہے، دوسری جانب تیز آندھی کے باعث بعض مقامات پر معمولاتِ زندگی متاثر ہوئے، جبکہ شہریوں نے احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے غیر ضروری سفر سے گریز کیا۔ بارش کے باعث سڑکوں اور گلیوں میں پانی جمع ہونے سے بعض علاقوں میں آمد و رفت بھی متاثر ہونے کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ علاقہ مکینوں نے کہا کہ بارش سے نہ صرف موسم خوشگوار ہوا ہے بلکہ گرمی کی شدت میں بھی کمی آئی ہے۔

بقیہ 18

ایرانی تیل کی اسمگلنگ، منشیات، غیر قانونی نقل و حمل اور ضلع جعفرآباد میں غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکی باشندوں سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ضروری فیصلے کیے گئے۔ ڈی آئی سی سی کے اجلاس میں ریلوے ٹریک، بس اڈوں، نیشنل ہائی وے اور ضلع کے اہم و حساس مقامات کی سیکیورٹی کا جائزہ لیتے ہوئے امن و امان کو درپیش خطرات، تھریٹ میپنگ اور پروفائلنگ پر تفصیلی غور کیا گیا، جبکہ ڈی سی سی اجلاس میں سرکاری امور اور مختلف محکموں کی کارکردگی سمیت دیگر انتظامی معاملات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کہا کہ ضلع میں امن و امان کا قیام، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور قانون کی عملداری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات ہیں، تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں انجام دیں

بقیہ 19

منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کا اہتمام میر جلال خان جکھرانی، ایاز خان جکھرانی، شیر علی خان جکھرانی اور میر ارشد خان جکھرانی کی طرف سے کیا گیا، میر اعجاز حسین جکھرانی کے ہمراہ میر عبدالرشید خان جکھرانی اور میر یاسین خان جکھرانی بھی تھے۔ اس موقع پر علاقے کے معززین اور سیاسی و سماجی شخصیات کی جانب سے میر اعجاز حسین جکھرانی کا زبردست استقبال کیا گیا اور ان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ایم این اے میر اعجاز حسین جکھرانی نے کہا کہ میں اپنے حلقے کی غیرت مند عوام کے ساتھ ہر وقت کھڑا ہوں اور ان کے دکھ سکھ کو اپنا دکھ سکھ سمجھتا ہوں۔ انہوں نے پختہ عزم ظاہر کیا کہ عوامی مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے اور علاقے کی ترقی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ تقریب میں یارو دانی جکھرانی، دادوانی جکھرانی اور سانولانی جکھرانی سمیت علاقے کے معزز لوگوں حاجی محمد اشرف، عبدالوحید، عبدالقیوم، عبدالشکور، صحافی انیس احمد، نیاز خان، شاعر سراج حسین، یوسف خان، محمد یونس، عبدالرشید، برکت علی، عبدالجبار، فرحان علی اور میر ہزار نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔

بقیہ 20

غیر رجسٹرڈ بغیر نمبر پلیٹ اور موٹر سائیکل کے ضروری کاغذات اپنے ہمراہ نہ رکھنے والے افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد موٹر سائیکل سواروں کو وارننگ اور چالان کیے گئے تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی سیوی عبدالحمید اعوان کی خصوصی ہدایات پر ٹریفک انچارج محمد شریف ناصر کی سربراہی میں اے ایس آئی لالا عبدالرؤف اور اے ایس آئی محمد امین نے ٹریفک پولیس کی ٹیم کے ہمراہ شہر کے مختلف مقامات پر موٹر سائیکلوں کی اسنیپ چیکنگ کی۔ چیکنگ کے دوران موٹر سائیکل سواروں سے رجسٹریشن، نمبر پلیٹ اور دیگر ضروری دستاویزات کی جانچ پڑتال کی گئی ٹریفک پولیس اہلکاروں نے بغیر رجسٹریشن، بغیر نمبر پلیٹ اور ضروری کاغذات کے بغیر موٹر سائیکل چلانے والے شہریوں کو ٹریفک قوانین کی پابندی کرنے کی ہدایت کی، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں کو موقع پر وارننگ دینے کے ساتھ ساتھ قانون کے مطابق چالان بھی کیے گئے ٹریفک انچارج محمد شریف ناصر نے کہا کہ ٹریفک پولیس کی جانب سے شہریوں کی حفاظت، ٹریفک قوانین پر عملدرآمد اور شہر میں نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی انہوں نے موٹر سائیکل سواروں پر زور دیا کہ وہ دوران سفر اپنی موٹر سائیکل کے ضروری کاغذات ہمراہ رکھیں، نمبر پلیٹ واضح طور پر نصب کریں اور ٹریفک قوانین کی پابندی کو یقینی بنائیں ا

بقیہ 21

مزید اضافے کا باعث بنیں گی۔ اسمارٹ لاک ڈاؤن اور نقل و حمل پر پابندیوں کی کسی بھی تجویز کو ملک کو مفلوج کرنے کے مترادف سمجھتے ہیں اور اسے مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہفتے میں تین دن کاروبار اور معمولات زندگی محدود رکھنے کی تجویز سے سب سے زیادہ متاثر عام شہری، دیہاڑی دار اور مزدور طبقہ ہوگا، جو روزانہ محنت کر کے اپنے خاندان کا پیٹ پالتا ہے۔ مزدور اگر ایک دن کام نہیں کرے گا تو اس کے گھر کا چولہا متاثر ہوگا، جبکہ ہفتے میں تین دن کام کے مواقع محدود ہونے سے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات کئی گنا بڑھ سکتی ہیں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ حکومت کو ایسی پالیسیاں بنانے سے گریز کرنا چاہیے جن سے روزگار، کاروبار، صنعت، تجارت اور نقل و حمل کا پہیہ سست پڑ جائے۔ ملک کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے کہ کاروباری سرگرمیوں کو سہولت دی جائے، سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کیے جائیں اور عام آدمی کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جائیں

بقیہ 22

ہونے والے ڈپٹی ڈائریکٹر حاجی صوبھا خان جمالی کے اعزاز میں سیڈ فارم اوستہ محمد کے ڈپٹی ڈائریکٹر مسعود احمد جمالی اور انکے اسٹاف کی جانب سے ایک پروقار اور شاندار الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں محکمہ زراعت کے افسران، اہلکاروں اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ تقریب میں ڈپٹی ڈائریکٹر سیڈ فارم اوستہ محمد مسعود علی جمالی، ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن عمران لاشاری، ڈپٹی ڈائریکٹر واٹر مینجمنٹ فرمان علی سومرو، ڈائریکٹر ریسرچ مٹھا خان گولا، خدا بخش لہڑی، ڈپٹی ڈائریکٹر عبدالحئی جمالی رب نواز خان جمالی مہدی حسن جمالی ڈپٹی ڈائریکٹر مظہر جمالی، ایگریکلچر آفیسر نوید سومرو، نصیر کھوسہ اور ایگریکلچر آفیسر عبدالحق مری جمالی الدین عطاری، محمد علی جمالی غلام مصطفیٰ ابڑو سمیت محکمہ زراعت کے دیگر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر محکمہ زراعت کے افسران اور ساتھی ملازمین نے حاجی صوبھا خان جمالی کی محکمہ زراعت کے لیے طویل عرصے تک انجام دی جانے والی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کی آئندہ زندگی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تقریب کے دوران ریٹائرڈ ہونے والے ڈپٹی ڈائریکٹر حاجی صوبھا خان جمالی کو سندھی ثقافتی اجرک اور ٹوپی کا تحفہ پیش کیا گیا، جبکہ ان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے پرتپاک انداز میں الوداع کیا گیا۔ اس موقع پر انہیں مختلف تحائف بھی پیش کیے گئے۔ شرکاء نے کہا کہ حاجی صوبھا خان جمالی نے محکمہ زراعت میں اپنی ذمہ داریاں محنت، لگن اور فرض شناسی کے ساتھ انجام دیں۔ ان کی ریٹائرمنٹ محکمہ زراعت کے لیے ایک تجربہ کار اور مخلص افسر سے محرومی ہے، تاہم ان کی خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ تقریب خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

بقیہ 23

روزگار کے ذرائع کے خلاف اچانک اور فوری کارروائیاں تشویش کا باعث ہیں، انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں سوراب بازار میں بعض پیٹرول پمپس کو سیل کیا گیا، جس کے بعد شہریوں اور کاروباری حلقوں میں مختلف سوالات جنم لے رہے ہیں، اگر ضلعی انتظامیہ قانون کی خلاف ورزی کے معاملے پر فوری کارروائی کرسکتی ہے تو عوام کو درپیش دیگر سنگین اور دیرینہ مسائل کے حل کے لیے بھی اسی سنجیدگی، رفتار اور ترجیح کا مظاہرہ کیوں نہیں کیا جاتا؟ شیخ احمد میروانی نے کہا کہ سوراب کے عوام طویل عرصے سے بجلی کی غیر یقینی صورتحال، سڑکوں کی خستہ حالی، پانی کی قلت، بے روزگاری، بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی اور دیگر عوامی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، مگر ان مسائل کے حل کے حوالے سے وہی فوری اقدامات دکھائی نہیں دیتے جو کاروباری سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کے دوران نظر آتے ہیں، انہوں نے کہا کہ قانون کی پاسداری ہر شہری اور کاروباری فرد کی ذمہ داری ہے، تاہم کسی بھی کاروباری ادارے کے خلاف کارروائی کرتے وقت شفاف قانونی طریق؟ کار اختیار کرنا ضروری ہے، کاروباری طبقہ نہ صرف مقامی معیشت میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلکہ سینکڑوں خاندانوں کے روزگار کا ذریعہ بھی ہے

بقیہ 24

عبدالواسع نے اپنے بیان میں کہا کہ حرمین شریفین کی سرزمین کا امن پوری دنیا کے مسلمانوں کے دلوں کی آواز ہے، سعودی عرب کے امن واستحکام کے لیے پاکستان اور پاکستانی قوم سعودی عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کے خلاف دہشت گردی اور جارحیت خطے کے امن کو متاثر کرنے کی کوشش ہے۔ سعودی عرب اور پاکستان کے تعلقات محض دو ریاستوں کے تعلقات نہیں بلکہ ایمان، اخوت، تاریخ اور باہمی احترام کے مضبوط رشتے ہیں۔ جے یو آئی پاکستان اور سعودی عرب کے برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی پالیسی پر قائم ہے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ آج عالم اسلام کو تقسیم نہیں بلکہ اتحاد، یکجہتی اور مشترکہ حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ مسلم ممالک کو باہمی اختلافات سے بالاتر ہو کر امت کے مشترکہ مفادات اور اجتماعی سلامتی کے لیے متحد ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عالم اسلام کے مسائل کا حل باہمی احترام، مذاکرات، اتحاد اور مشترکہ حکمت عملی میں ہے۔ مسلم دنیا کو اپنے اختلافات کو دشمنی میں تبدیل ہونے سے روکنا اور امت کے اجتماعی مفادات کا تحفظ کرنا ہوگا۔ جے یو آئی بلوچستان کے جنرل سیکریٹری آغا محمود شاہ نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہر قسم کی دہشت گردی، انتہاپسندی اور تشدد کو مسترد کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، باہمی احترام اور عدم مداخلت کی پالیسی وقت کی ضرورت ہے۔

بقیہ 25

سخت ردعمل میں کہا کہ ترجمان بی این پی اور پارٹی سیکریٹری اطلاعات کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ چیف منسٹر بلوچستان کو کوئی بی این پی فوبیا نہیں ہے، البتہ اپنی ہر تقریر میں یاد کرنے کا ٹھیکہ سردار اختر مینگل نے لیا ہوا ہے۔ اس سے عوام اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کسے فوبیا ہوا ہے اور کون سیاسی فرسٹریشن کا شکار ہے۔ سرفراز بگٹی نے گزشتہ ڈھائی سالوں میں، جب تک بی این پی مینگل کی جانب سے ان پر بیانات جاری نہیں ہوئے، انہوں نے بی این پی مینگل یا نام نہاد قوم پرست سردار کے خلاف اپنی طرف سے کوئی بیان جاری نہیں کیا۔ البتہ یہ سرفراز بگٹی کا واضح موقف ہے کہ جب بھی کوئی اپنی سرداری سے مرعوب کرنے کی کوشش کرے گا تو اسے اس کی زبان میں جواب دیا جائے گا۔ چند روز قبل بھی جو غلط الفاظ استعمال کیے گئے، جو گھٹیا گفتگو ایک نام نہاد سردار قوم پرست کی جانب سے کی گئی، ان کی زبان میں اس کا جواب دیا جا سکتا تھا، تاہم ان کے اور ہمارے ظرف میں یہ فرق ہے کہ اس کا جواب بھی ہم نے سیاسی انداز میں دیا۔ اور جس مقبولیت کا دعویٰ بی این پی کے ترجمان اپنے نام نہاد سردار اور قوم پرست رہنماء کے لیے کر رہے ہیں، ان کی مقبولیت کا پیمانہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ صوبے بھر کی مقبولیت کا دعویٰ کرنے والی جماعت خضدار قومی اسمبلی کی نشست جمعیت علماء اسلام کی حمایت کے بغیر نہیں جیت سکتی۔ 2013 میں جب جمعیت علمائے اسلام نے نیشنل پارٹی سے اتحاد کیا تو موصوف کی جماعت قومی اسمبلی کی نشست نہیں جیت سکی۔ جب 2018 میں جمعیت علمائے اسلام نے بلوچستان نیشنل پارٹی سے اتحاد کیا، تب جا کر انہیں قومی اسمبلی کی نشست مل سکی۔ 2018 میں جہاں وفاق میں تحریک انصاف فیض یاب ہوئی، وہاں بلوچستان میں فیضیاب ہونے والی جماعت موصوف نام نہاد قوم پرست سردار کی تھی۔ 2018 سے پہلے کون سے ایسے الیکشن تھے جس میں اس جماعت کو اتنا بھاری مینڈیٹ فیضیاب ہوئے بغیر ملا ہو؟ اس کے بعد وہ خود اندازہ لگائیں کہ وہ صوبے میں کتنی مقبول جماعت ہیں، اور مقبولیت کا دعویٰ کرنے والی اس جماعت کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ 2018 میں جب تحریک انصاف بینفشری تھی تو صوبے میں بلوچستان نیشنل پارٹی تھی۔ اس سے پہلے یا بعد میں اسے بھی اتنی نشستیں اگر اس جماعت کے حصے میں آئی ہیں اس الیکشن کمیشن کا ریکارڈ چیک کر لیں، وہ ترجمان بی این پی کا منہ چڑانے کے لیے کافی ہیں۔ لاپتہ افراد کے حوالے سے جنرل ریٹائرڈ باجوہ کو ووٹ دے کر کریڈٹ سمیٹنے اور گناہ چھپانے کی کوشش کرنے والی جماعت، جام کمال خان حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد کو گناہ اور ثواب کا کھیل بنانے والی جماعت، یہ بتائے کہ جن پانچ سو افراد کو چھڑایا تھا، وہ پانچ سو افراد اس وقت کدھر ہیں؟ کیا وہ اپنے گھروں میں ہیں یا واپس انہی دہشت گردوں کے کیمپوں میں چلے گئے ہیں جہاں سے انہیں قانون نافذ کرنے والے ادارے گرفتار کر کے لائے تھے؟ شاہد رند نے کہا کہ ان سوالات کے جوابات آج کے انقلابی نام نہاد قوم پرست سردار کے پاس ہیں تو عوام کو بتائیں۔

بقیہ 26

کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ "خواتین کاروباری شخصیات کیلئے پائیدار ایکوسسٹم" کے موضوع پر منعقدہ ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر برائے ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ، رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر سمیعہ راحیل قاضی، ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر بابا بلیدی، سابقہ سینٹر روشن خورشید بروچہ، پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈز کے سربراہ نادر گل بڑیچ، پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید، محترمہ قرۃ العین اور سی پی ڈی کے سربراہ نصر اللہ بڑیچ سمیت خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ پی پی اے ایف کے زیر اہتمام ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے گورنر نے کہا۔ واضح رہے کہ سیمینار میں اعلیٰ سرکاری حکام، ترقیاتی شراکت داروں، مالیاتی اداروں، تعلیمی شعبے، سول سوسائٹی، نجی شعبے، میڈیا اور خواتین کاروباری شخصیات بھی شریک تھیں۔ انہوں نے خواتین کیلئے تعلیم، ہنرمندی، مالی معاونت، ٹیکنالوجی، مارکیٹ تک رسائی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی معاشی خود مختاری خاندانوں کو مضبوط، معاشروں کو زیادہ مستحکم اور مجموعی معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا خواتین، خصوصاً دیہی اور پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کو درپیش رکاوٹوں کا ازالہ ضروری ہے۔ خواتین کو مناسب پلیٹ فارمز، وسائل اور ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنا اسلئے ضروری ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں اور کاروباری استعداد کو پائیدار روزگار کے ذرائع میں تبدیل کرسکیں۔ انہوں نے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF) کی بلاسود قرضوں کی فراہمی میں کاوشوں" کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات محض مالی معاونت تک محدود نہیں بلکہ خواتین کو روزگار فراہم کرنے والی اور معاشی طور پر خود مختار بنانے میں بھی معاون ہیں۔ انہوں نے خواتین کی تعلیم کے مواقع کو مزید وسعت دینے اور خواتین کیلئے پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں پروفیشنل ٹریننگ اور کوئٹہ میں اسلامیہ خواتین یونیورسٹی کے قیام کی ضرورت پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ اس کیلئے میں امریکہ کے پاکستانی سرمایہ کاروں اور مخیر حضرات کو لاؤں گا۔ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے پاکستان کے ثقافتی ورثے، روایتی فنون، دستکاری اور تخلیقی معیشت میں خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے خواتین کی مہارتوں اور خدمات کو تسلیم کرنے اور انہیں ثقافتی و روایتی علم کو پائیدار معاشی سرگرمیوں میں تبدیل کرنے کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے پاکستان کے متنوع ثقافتی ورثے کے تحفظ اور ملک کے سماجی و معاشی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں خواتین کے کردار کو بھی اجاگر کیا۔ سیمینار کے دوران پی پی اے ایف کے بااختیار پروجیکٹ کے تحت ٹریننگ مکمل کرنے والی خواتین میں اسناد، بلاسود قرضوں کے چیکس اور دختران پاکستان ایکسیلنس ایوارڈز بھی تقسیم کیے گئے۔

بقیہ 1

راحیلہ حمید درانی، سی ای او، پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ، نادر گل بڑیچ فیڈرل سیکرٹری اسد رحمان گیلانی، چیف کورڈنیشن افیسر، بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس، ڈاکٹر دوست محمد، ڈپٹی کوارڈینیشن افیسر ڈاکٹر عصمت خان، وائس چانسلر سردار بہادر خان یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق ایگزیکٹوڈائریکٹرلوک ورثہ، ڈاکٹر محمد وقاص سلیم اور انچارج ریہیبلیٹیشن سینٹر فمیدہ کاکڑ نے شرکت کی اس سیمینار کا مقصد قومی ثقافتی بیانیہ کی اہمیت کو اجاگر کرنے، فروغ دینے، نوجوانوں اور طالب علموں کو مثبت، تعمیری اور مؤثر کردار ادا کرنے کے لیے متحرک کرنا تھا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی ثقافتی شناخت کا حاشیہ نہیں بلکہ اس کا ایک بنیادی باب ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے بغیر پاکستان کی تاریخ، تہذیب اور قومی شناخت کی تصویر مکمل نہیں ہوسکتی۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم ایک ایسا پاکستان چاہتے ہیں جس میں کسی شہری کو یہ محسوس نہ ہو کہ اس کی زبان، ثقافت یا علاقائی شناخت کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ وزیر تعلیم بلوچستان، راحیلہ حمید درانی نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ ثقافت کو کبھی بھی تقسیم کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے بلکہ یہ لوگوں کو آپس میں جوڑنے کا بہترین وسیلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ثقافتوں کا احترام کرنا اور باہمی اتحاد کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ مزید برآں، انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ بلوچستان اپنے روایتی ہنر، ہستکاری اور سیاحت کے شعبے کے ذریعے ثقافتی تنوع سے باآسانی آمدنی حاصل کر سکتا ہے۔ پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف) کے سی ای او، نادر گل بڑیچ نے کہا کہ ان کا ادارہ بلوچستان کے 41 اضلاع میں پائیدار ترقی، سماجی ہم آہنگی اور امن کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہنرمند افراد اور خصوصاً خواتین کو قرضے اور تربیت فراہم کرنے سے وہ مع طور پر خودمختار ہو کر اپنے خاندانوں کا سہارا بن رہی ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین کو تعلیم، معاشی خودمختاری اور امن کے قیام میں فعال کردار دے کر ہی معاشرے کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔ مقررین نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے قومی ثقافتی بیانیے (نقوشِ وطن) کی اہمیت اور ثقافتی فروغ پر روشنی ڈالی، اور معاشرے میں امن کے قیام، روایات کے تحفظ اور پائیدار ترقی کے لیے خواتین کے کلیدی اور بااختیار کردار کو ناگزیر قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ثقافت کو تقسیم کے بجائے قوم کو جوڑنے اور سماجی ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے ایک مؤثر وسیلے کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں، مقررین نے بلوچستان کے بھرپور ثقافتی ورثے اور ہنرمند خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے کے ذریعے خطے کی ترقی کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 2

جس کے مہمان خصوصی رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ تھے سیمینار میں ڈائریکٹر کالجز مانیٹرنگ مکران برکت اسماعیل، پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج گوادر نصیر احمد، واجہ خدابخش ہاشم، آرسی ڈی کونسل کے ناصر رحیم سہرابی سمیت اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی اور مختلف پہلوؤں پر اظہارِ خیال کیا مقررین نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی کامیابی کے ساتھ ان کی بہتر تربیت اور کردار سازی میں والدین کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ والدین اپنے بچوں کی سرگرمیوں، دوستوں، ماحول اور معمولات سے باخبر رہیں اور یہ جاننے کی کوشش کریں کہ بچے اپنا وقت کہاں اور کن لوگوں کے ساتھ گزارتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ والدین اور اساتذہ باہمی تعاون سے طلباء کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں، کیونکہ بچے قوم کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں مقررین کا کہنا تھا کہ اچھی صحبت، مثبت ماحول، محنت، نظم و ضبط اور تعلیم بچوں کو کامیاب اور باکردار انسان بناتے ہیں، جبکہ منفی ماحول اور بری صحبت ان کے مستقبل کو متاثر کرسکتی ہیں۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ وقت کی قدر کریں، اسے تعلیم اور مثبت سرگرمیوں میں صرف کریں اور محنت، وقت کی پابندی اور نظم و ضبط کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں سیمینار میں مقررین نے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی جانب سے حلقے کے تعلیمی اداروں پر خصوصی توجہ کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ تعلیمی اداروں کے تسلسل دورے کرکے طلباء اور اداروں کے مسائل کا جائزہ لے رہے ہیں اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات پر توجہ دے رہے ہیں۔ مقررین نے ان کی تعلیمی شعبے میں دلچسپی اور خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا مقررین نے سیمنار میں والدین کی محدود شرکت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی مقصد والدین کو بچوں کی تعلیم و تربیت میں ان کے اہم کردار سے آگاہ کرنا تھا، اس لیے والدین کی زیادہ سے زیادہ شرکت ضروری ہے۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ بچوں کی تعلیمی کارکردگی کے ساتھ ان کی اخلاقی تربیت، صحبت اور روزمرہ سرگرمیوں پر بھی بھرپور توجہ دیں تاکہ انہیں ایک ذمہ دار، باصلاحیت اور کامیاب شہری بنایا جاسکے۔

بقیہ 3

ضلع گوادر میں تعلیم کے فروغ، تعلیمی معیار کی بہتری اور طلبہ کی اسکول حاضری یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں تعلیم کے شعبے میں بہتری یونیسیف اور محکمہ تعلیم کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کو محض حاضری کے اندراج تک محدود نہ رکھیں بلکہ اسے طلبہ کی تعلیمی بہتری، دلچسپی اور مؤثر تدریس کے لیے بھی بروئے کار لائیں یہ بات انہوں نے ضلع گوادر میں تعلیمی معیار کی بہتری، طلبہ کی حاضری یقینی بنانے اور اسکول چھوڑنے کی شرح میں کمی لانے کے لیے یونیسیف اور محکمہ تعلیم گوادر کے اشتراک سے ڈراپ آؤٹ پریونشن انیشیٹو کے تحت مختلف اسکولوں کے اساتذہ میں ٹیبلیٹس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد حسین اور دیگر متعلقہ حکام و اساتذہ نے شرکت کی اس موقع پر ڈسٹرکٹ پروجیکٹ منیجر ایجوکیشن سپورٹ پروگرام یونیسیف عادل نودیزی نے اساتذہ کو ٹیبلیٹس کے استعمال، ڈیجیٹل حاضری کے نظام اور اس کے ذریعے طلبہ کی روزانہ حاضری و تعلیمی سرگرمیوں کی مؤثر نگرانی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی ان کا کہنا تھا کہ ڈراپ آؤٹ پریونشن انیشیٹو کے پہلے مرحلے میں ضلع گوادر کے 79 اسکولوں میں مکمل ٹیب سسٹم فراہم کیا گیا ہے، جس میں ٹیبلیٹس، سولر سسٹم اور رجسٹرڈ ڈیجیٹل حاضری کا نظام شامل ہے، جبکہ دوسرے مرحلے میں مزید 16 اسکولوں میں مکمل ٹیب سسٹم فراہم کیا جارہا ہے، جس سے طلبہ کی حاضری اور اسکولوں سے متعلق ڈیٹا کی بروقت نگرانی مزید مؤثر ہوگی انہوں نے بتایا کہ ڈیجیٹل حاضری کے ذریعے طلبہ کی روزانہ اسکول حاضری کی نگرانی، غیر حاضر طلبہ کی بروقت نشاندہی اور والدین و متعلقہ اداروں کے تعاون سے اسکول سے باہر ہونے کے خدشے سے دوچار بچوں کی فوری معاونت ممکن ہوگی رکنِ صوبائی اسمبلی نے کہا کہ اساتذہ خلوصِ نیت سے بچوں کی تعلیم و تربیت پر توجہ دیں اور انہیں بہتر مستقبل کے لیے تیار کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال تعلیمی نگرانی کے ساتھ تدریس کے معیار کو بہتر بنانے میں بھی معاون ثابت ہوسکتا ہے تقریب میں رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد حسین نے اساتذہ میں ٹیبلیٹس تقسیم کیے اور انہیں ہدایت کی کہ ڈیجیٹل نظام کو مؤثر و ذمہ دارانہ انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے طلبہ کی حاضری اور تعلیمی سرگرمیوں کی باقاعدہ نگرانی یقینی بنائیں۔

بقیہ 4

نورحق کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ امیر کراچی منعم ظفر اور دیگر رہنما بھی اس موقع پر موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ پٹرول پر نام نہاد ریلیف حکومت کا پرانا طریقہ واردات ہے، یہ قوم کو لائنوں میں کھڑا اور مصروف کرکے کوئی اور کاروائی ڈالیں گے، سالانہ پندرہ سو سرسٹھ ارب کی لیوی اکٹھی کرکے پچیس ارب کا ریلیف مونگ پھلی کے دانہ کے مترادف ہے۔ پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن نے بھی واضح کر دیا ہے کہ پٹرول تقسیم کے مجوزہ طریقہ کار پر عمل درآمد مشکل ہے، ایک طرف پٹرول پر ہفتہ وار پانچ سو روپے کے پیکج کا اعلان کیا گیا ہے دوسری جانب ڈیزل کی قیمتیں آسمان پر چڑھا دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ لاک ڈاؤن کے نام پر چاروں صوبوں میں پولیس کو ایکٹو کردیا گیا، یہ پولیس کو امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے استعمال کرنے کی بجائے پروٹوکول یا اسی طرح کے بے کار کاموں پر لگا دیتے ہیں، لاک ڈاؤن کے نام پر تاجروں پر دباؤ ڈالا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزانہ کی بنیاد پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل سے ریفائنریز سمیت ہر کوئی تنگ ہے، اس طریقہ کو بدلا جائے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ ملک میں بدترین لوٹ مار جاری ہے، نوجوانوں کو روزگار دستیاب نہیں، صنعتیں تباہ ہوگئیں، پنجاب میں شریف خاندان نے زراعت کو برباد کردیا، حکمران قوم پر عذاب بن گئے ہیں، ان کو کہا جائے کہ سود کم کردیں تو یہ آئی ایم ایف کے حوالے دینا شروع کردیتے ہیں، یہ جب خود عیاشیاں کرتے ہیں تو آئی ایم ایف یاد نہیں ہوتا، اپنے لیے اربوں کے جہاز خرید رہے ہیں، شادیوں پر سرکاری وسائل استعمال ہورہے ہیں، ہمیں ان کی شادیوں پر کوئی اعتراض نہیں، ان ذاتی کاموں پر استعمال ہونے والے حکومتی وسائل کا حساب دیا جائے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اٹھارویں ترمیم میں جن شعبوں کو صوبوں کے حوالے کردیا گیا، وفاق کی جانب سے ان کے لیے بجٹ مختص کرنے کا کیا جواز ہے؟۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ آئی پی پیز اور ری گیسفیکیشن پلانٹس کو دی جانے والی اربوں کی سبسڈی بند کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ شوگر مل مالکان کی جانب سے پریس کانفرنسز کے ذریعے چینی کی برآمد کے مطالبے ہورہے ہیں، یہ مطالبات دراصل حکمران حکمرانوں سے کررہے ہیں۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے اعلان کیا کہ آج رات کراچی میں، آج بروز جمعرات لاہور اور اس سے اگلے روز مردان اور پشاور میں بڑے عوامی جلسے ہوں گے، اکتالیس شہروں میں دھرنے جاری ہے، اسلام آباد مارچ نہیں رکے گا حکومت نے جتنی رکاوٹیں کھڑی کرنی ہیں کرلے، بہتر یہی ہے کہ حکمران پرامن اور جمہوری جدوجہد کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی نہ کریں۔

بقیہ 5

کارروائیوں اور سیکیورٹی سے متعلق معلومات خفیہ ہوتی ہیں، کسی بھی کارروائی کا فیصلہ ان تینوں ممالک نے کرنا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ آپ دراصل یہ پوچھ رہے ہیں کہ معاہدے کے تحت کیسے کارروائی کی جائے گی، دفاعی معاہدوں کی تفصیلات کبھی بھی عوامی سطح پر بیان نہیں کی جاتیں۔ انہوں نے کہا کہ دفاع سے متعلق دوسرے معاہدے بھی ہیں، جن میں ایک دوسرے کو تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ لفظ سے بھی واضح ہے یہ دفاعی تعاون ہے، اس معاہدے میں کوئی جارحانہ پہلو نہیں ہے، باہمی دفاعی معاہدہ ایک دوسرے کیلئے معاون نوعیت کا ہے، ان تمام ممالک کے دوسرے ممالک کے ساتھ اپنے آزادانہ اور الگ تعلقات ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ بھارت اپنی فوجی طاقت بڑھانے کے لیے، بہت زیادہ وسائل خرچ کر رہا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اسلحے کی دوڑ میں شامل ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ہماری دفاعی صلاحیتیں خالصتاً دفاعی نوعیت کی ہیں، کسی ملک کے خلاف ہمارے جارحانہ عزائم نہیں، ہم نا صرف دفاع کر سکتے ہیں بلکہ سزا بھی دے سکتے ہیں، ہمیں اپنی دفاعی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مقصد ملک کی سیاسی قیادت طے کرتی ہے، فوج اور ریاست کے الگ الگ اہداف نہیں ہیں، پاکستان کے مقاصد اور خواہشات سیاسی قیادت کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ افغانستان کی جانب سے پاکستان میں کوئی مداخلت نہ ہو، طالبان حکومت پاکستان میں دہشت گردی کیلئے دہشت گردوں کو تربیت دے رہی ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ اقوام متحدہ کی رپورٹس میں افغانستان میں درجنوں دہشت گرد تنظیموں کا ذکر ہے، ہمارا مؤقف ہے افغانستان کو دنیا کا دہشت گردی کا مرکز نہیں بننا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کسی ایک رکن پر حملے کی صورت میں ردعمل کا فیصلہ تینوں ممالک کی قیادت کرے گی، پاکستان سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ تاریخی تعلقات کو مزید باضابطہ شکل دے رہا ہے، معاہدہ نہ صرف مسلم ممالک بلکہ علاقائی امن و سلامتی کیلئے بھی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا واحد مقصد علاقائی امن اور تنازع کو مزید پھیلنے سے روکنا ہے، پاکستان کے امریکا اور ایران دونوں کے ساتھ دیرینہ تعلقات ہیں، ایران امریکا کے ساتھ تعلقات پاکستان کو ثالثی کیلئے بہترین پوزیشن دیتے ہیں، پاکستان اس تنازع میں کوئی ذاتی یا اپنا مقصد نہیں رکھتا، پاکستان اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہتا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے بتایا کہ تنازع کو فضائی، زمینی یا بحری محاذوں پر حل کرنے کے بجائے اس کے پھیلاؤ کو روکنا ضروری ہے، تنازع کے حل کے لیے مذاکرات ہی واحد راستہ ہیں، تمام فریقین کو پرامن اور مذاکراتی حل کی جانب بڑھنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ جو ممالک ثالثی کیلئے تیار ہیں انہیں غیر جانبدارانہ کردار جاری رکھنا چاہیے، مگر دفاعی اتحاد میں نئے شراکت داروں کی شمولیت کی گنجائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان گزشتہ دو دہائیوں سے دہشت گردی کے خلاف لڑ رہا ہے، ملک بھر میں روزانہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں کی جا رہی ہیں، رواں سال پاکستان میں 42 ہزار سے زائد انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے جاچکے ہیں، افغانستان سے جنم لینے والی دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں اس وقت بھی جاری ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ رواں سال 2 ہزار 100 سے زائد دہشت گردوں کو ہلاک کیا جاچکا ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستانی شہری، فوجی، پولیس اہلکار جانیں قربان کررہے ہیں، دہشت گردی کے خلاف کسی قسم کا سمجھوتہ یا درمیانی راستہ اختیار نہیں کیا جائیگا۔

بقیہ 6

نامزد کردیا۔ پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے کہا کہ نواز شریف نے ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان کو صدر آزاد جموں و کشمیر کے عہدے کے لئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جماعت اور اس کی قیادت کی جانب سے ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو اس نامزدگی پر مبارک پیش کرتے ہیں۔ مسلم لیگ (ن) کی اعلیٰ قیادت اور قائد نواز شریف نے پارٹی مشاورت کے بعد ڈاکٹر نجیب نقی کے نام کی منظوری دی۔ ڈاکٹر نجیب نقی کا تعلق آزاد کشمیر کے پونچھ ڈویژن کے حلقہ سدھنوتی/پلندری سے ہے، وہ آزاد کشمیر کے سیاسی منظرنامے میں ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں اور ماضی میں بطور وزیر حکومت مختلف اہم و کلیدی وزارتوں پر خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ واضح رہے کہ قبل ازیں آزاد جموں و کشمیر میں آئینی عمل کو آگے بڑھاتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر نے گزشتہ روز ریاست کے نئے صدر کے انتخاب کا باقاعدہ شیڈول جاری کردیا تھا، جس کے تحت نئے صدر ریاست کا انتخاب 24 ستمبر 2026 کو عمل میں لایا جائے گا۔

بقیہ 7

رواں ماہ پاکستان آئے گا۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف مشن 23 ستمبر کو پاکستان آئے گا اور مذاکرات کے لیے 2 ہفتے تک پاکستان میں قیام کرے گا۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف مشن وزارت خزانہ اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے حکام کے ساتھ مذاکرات کرے گا۔ آئی ایم ایف اور پاکستانی حکام کے مذاکرات میں پاور سیکٹر کے گردشی قرض پر بھی بات چیت ہوگی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف کے ساتھ جون 2026 تک حاصل کیے گئے تمام معاشی اہداف پر مذاکرات ہوں گے۔

بقیہ 8

کے وفد نے جی ایچ کیو راولپنڈی میں ملاقات کی۔ مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور دفاعی ٹیکنالوجی کے بدلتے رجحانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق اس موقع پر دفاعی ساز و سامان کی خریداری، پیداوار اور استعداد کار میں اضافے کے شعبوں میں تعاون کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے قومی سلامتی اور ملکی استحکام کو مضبوط بنانے میں تکنیکی جدت کی اہمیت پر زور دیا اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون اور روابط مزید فروغ دینے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

بقیہ 9

شہروں میں فیلڈ آفسر کو تاجروں کی رجسٹریشن کی ذمہ داری سونپ دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق ایف بی آر فیلڈ آفسر تمام بڑے شہروں میں سنٹر قائم کرکے تاجروں کی رجسٹریشن کریں گے، جبکہ آسان ٹیکس اسکیم کے تحت تاحال صرف دو سو کے لگ بھگ تاجروں نے گوشوارے فائل کیے ہیں۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق آسان ٹیکس اسکیم کے تحت تاجروں کی جانب سے جمع کرائے گئے گوشوارے مقررہ اہداف سے کم رہے، جس کے باعث ایف بی آر کی فیلڈ فارمیشنز کو تاجروں کی رجسٹریشن کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق چھوٹے تاجروں کو رجسٹریشن کے لیے 30 ستمبر کے بعد رجسٹریشن کرانے پر بھی ریلیف ملے گا، جبکہ آسان ٹیکس اسکیم کے تحت 5 ہزار تاجروں نے ایپ میں رجسٹریشن حاصل کرلی ہے۔ آسان ٹیکس اسکیم کا بنیادی مقصد چھوٹے کاروباروں اور دکانداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانا ہے۔

بقیہ 10

ادارے کے مطابق اس ملاقات سے واقف 5 ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ غیر اعلانیہ ملاقات عمان کے دارالحکومت مسقط میں امریکی سفارتخانے میں ہوئی۔ ان پانچ ذرائعوں میں سے تین نے فریقین کے درمیان براہ راست ملاقات کی تصدیق کی جبکہ دو نے بتایا کہ عمانی حکومت نے فریقین کے درمیان براہِ راست بات چیت کے انتظام میں کردار ادا کیا۔ گفتگو میں ذرائع کا مزید کہنا تھا کہ اس خفیہ ملاقات میں حوثی نمائندوں نے امریکی حکام کو بتایا کہ ان کا امریکی بحری جہازوں پر حملے کا کوئی ارادہ نہیں اور وہ امریکا کے ساتھ مئی 2025 میں طے پانے والی جنگ بندی کی پاسداری کے لیے پرعزم ہیں۔ ایک یمنی ذریعے نے بتایا کہ حوثیوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اسرائیلی بحری جہازوں یا دیگر تجارتی جہازوں کو بھی نشانہ نہیں بنائیں گے تاہم سعودی عرب سے تعلق رکھنے والے بحری جہازوں کو اس یقین دہانی سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ امریکی حکام نے اس خفیہ ملاقات کی باضابطہ طور پر تصدیق نہیں کی اور امریکی محکمہ خارجہ نے بھی ملاقات سے متعلق سوالات کا براہِ راست جواب نہیں دیا تاہم اس نے بحیرہ احمر میں بحری سکیورٹی کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 11

معاونت کیلئے جامع حکمت عملی وضع کرے، سمیڈا کی کاروبار کے فروغ کی حکمت عملی میں زیادہ سے زیادہ علاقوں اور شعبہ جات کو شامل کیا جائے۔ بدھ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم کی زیر صدارت چھوٹے اور درمیانے درجے کے صنعتوں اور کاروباری افراد کی مالی معاونت اور سہولیات کی فراہمی کے لیے سمیڈا کی زیر نگرانی جاری اقدامات پر جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ وزیراعظم نے سمیڈا کو کاروباری حضرات کی مالی امداد، پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافہ اور عالمی منڈیوں تک رسائی کیلئے جامع حکمت عملی مکمل کرنے کی ہدایت کی ۔ اجلاس میں بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ سمیڈا مختلف متعلقہ اداروں کے ساتھ باہمی تعاون سے مربوط اور جامع حکمت عملی پر کام کر رہی ہے۔ اس موقع پر وزیراعظم نے ہدایت کی کہ سمیڈا ملک کے طول و عرض میں چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں اور کاروباری حضرات کی مالی معاونت کے لیے جامع حکمت عملی وضع کرے، سمیڈا کے ادارہ جاتی مقصد میں ملک کے تمام علاقوں میں کاروباری ترغیب اور مساوی سہولیات اور یکساں فنی معاونت سرفہرست ہونا چاہیے، چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں اور کاروبار میں خواتین کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے سمیڈا کے جاری پروگرام کو مزید وسعت دی جائے، مقامی کاروباری افراد کی قومی اور عالمی سطح پر تجارتی منڈیوں تک رسائی کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا جائے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ سمیڈا کی کاروبار کے فروغ کی حکمت عملی میں زیادہ سے زیادہ علاقوں اور شعبہ جات کو شامل کیا جائے، زرعی اجناس کے پیداواری اور تجارتی روابط کو منظم کرنے کے لیے سمیڈا خصوصی اقدامات پر مشتمل حکمت عملی تیار کرے، کاروباری افراد کی مالی معاونت، فنی استعداد کار میں اضافہ اور سہولیات کی فراہمی پر یکساں توجہ دی جائے۔ اس موقع پر وزیراعظم کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کی تقویت اور کاروباری افراد کی معاونت کے لیے ہر سطح پر اقدامات کیے جارہے ہیں، چھوٹے کاروبار سے منسلک صنعتی پیداوار کی برآمدات میں اضافے اور عالمی منڈیوں تک رسائی کیلیے دنیا کے بہترین رائج اطوار پر کام کیا جارہا ہے۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ رانا تنویر حسین، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر کامرس جام کمال، وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور احد خان چیمہ، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، وزیراعظم کے مشیر برائے تجارت ہارون اختر، چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان، اور متعلقہ سرکاری اداروں کی عہدے داران نے شرکت کی۔

بقیہ 12

الرحمان مینگل کے مہمان خانے پر دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے حملے میں ایک پولیس اہلکار اور میر شفیق الرحمان مینگل کے چار ذاتی محافظوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ریاست ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 13

پولیس ذرائع کے مطابق بدھ کو وڈھ کے علاقے آڑنجی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر شفیق الرحمن مینگل کے ایک مہمان خانے کے قریب مسلح افراد نے اچانک فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار نور احمد زئی سمیت پانچ افراد عبدالحئی، نعمت اللہ، یحییٰ، نصیر احمد جاں بحق ہوگئے۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر قریبی اسپتال منتقل کردیا۔ جاں بحق افراد کی میتیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 14

قابو پانے کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی ہے، شاہراہوں پر خراب امن و امان کی صورتحال تشویش کا باعث ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل نے کہا کہ باغات کے اندر فائرنگ سمیت کسی بھی مشکوک سرگرمی کی صورت میں باغ مالکان کو ریاستی اداروں کو آگاہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ باغات کاٹنے کی بات وزیراعلیٰ بلوچستان نے روانی میں کہہ دی تھی۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ خواتین کی بااختیاری کو ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر شخص کو سرکاری ملازمت فراہم نہیں کرسکتی نوجوانوں کو قرضے فراہم کرکے انہیں اپنے کاروبار شروع کرنے کے مواقع دیے جارہے ہیں، نوجوان نہ صرف اپنے لیے کاروبار کررہے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیل، کیننگ، کڑھائی اور کھجور کی صنعتوں میں سینکڑوں افراد کو روزگار کے مواقع میسر آرہے ہیں۔

بقیہ 15

جس میں وزیراعظم نے پاکستانی مصنوعات کے عالمی منڈیوں میں فروغ، نئی بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی بڑھانے، برآمد کنندگان کو درپیش مشکلات دور کرنے اور ملکی برآمدات کے حجم میں اضافے کے لیے مؤثر اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں کاروباری برادری کو سہولیات، ملکی برآمدات بڑھانے کے حوالے سے اقدامات اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کے حوالے سے گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے اور ان کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت کاروباری برادری کو سہولیات کی فراہمی، سرمایہ کاری کے فروغ اور برآمدات میں اضافے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ ملاقات میں پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارتی و اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دینے کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے پاکستانی مصنوعات کو عالمی منڈیوں میں فروغ دینے، نئی بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی بڑھانے، برآمد کنندگان کو درپیش مشکلات دور کرنے اور ملکی برآمدات کے حجم میں اضافے کے لیے مؤثر اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر وزیراعظم کے مشیر ہارون اختر بھی موجود تھے۔

بقیہ 16

کی فہرست جیل حکام کو بھجوادی ہے۔ پی ٹی آئی ذرائع کے مطابق فہرست میں سینیٹر مشتاق احمد خان، کلیم اللہ لونی اور نعیم اسلم گوندل کے نام شامل ہیں۔ ذرائع نے بتایا فہرست میں نصیر احمد ستی، محمد بلال انصاری اور شہلا نیازی بھی شامل ہیں، پی ٹی آئی کے نامزد رفقا کل بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے لیے اڈیالہ جیل جائیں گے۔ دوسری جانب راولپنڈی پولیس کی جانب سے ملاقات کے موقع پر سکیورٹی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، جیل کے اطراف اور آمدورفت کے راستوں پر سکیورٹی کے حوالے سے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 17

پاکستان ایئر پورٹ اتھارٹی نے نیا نوٹم جاری کر دیا ہے۔ نوٹم کے مطابق بھارتی رجسٹرڈ طیاروں کے لیے پاکستان نے اپنی فضائی حدود 23 اکتوبر2026 تک بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نوٹم میں کہا گیا ہے کہ بھارت کے تمام رجسٹرڈ ملٹری اور کمرشل طیارے پاکستان کی فضائی حدود استعمال نہیں کر سکتے۔ واضح رہے کہ پاکستان نے بھارت کے لیے اپنی فضائی حدود 23 اپریل 2025 سے بند کر رکھی ہے۔

بقیہ 18

آن آف کرنے کے نظام لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وفاقی حکومت نے بجلی چوری کی روک تھام اور لوڈ مینجمنٹ بہتر بنانے کے لیے ٹرانسفارمر کی سطح پر بجلی بند کرنے کا نیا نظام متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا کہ اس نظام کے تحت جس ٹرانسفارمر پر بجلی چوری ہوگی صرف اسی ٹرانسفارمر کو بند کیا جاسکے گا اور پورے فیڈر کو بند کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ وزیر توانائی نے بتایا کہ ایک لاکھ نوے ہزار ٹرانسفارمرز کے اوپر آن آف کرنے کا سسٹم لا رہے ہیں، اس نظام کے نفاذ سے پورا فیڈر بند نہیں کرنا پڑے گا، یہ نیا تصور ہے جو دنیا کے مختلف حصوں میں استعمال ہورہا ہے، اس نظام کے لیے ریگولیٹری فریم ورک آئندہ سال اپریل یا مئی تک فراہم کردیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ میٹرنگ سسٹم تبدیل کرنے سے لوگوں نے بیٹریاں لگانا شروع کی ہیں، 3، 4 لاکھ لوگوں کا بوجھ باقی ساڑھے 3 کروڑ لوگوں پر ڈالنے سے روکا ہے۔ اویس لغاری نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی بندش سے پیٹرولیم ڈویژن ایل این جی کارگوز نہیں لے پارہا، مقامی گیس کو عقل و فہم کے ساتھ استعمال کررہے ہیں۔

بقیہ 19

بڑھانے اور دوبارہ ملک گیر ہڑتال کرنے کا عندیہ دے دیا۔ اتحاد کے صدر ملک شہزاد اعوان نے وفاقی حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتوں میں مزید اضافہ کیا گیا تو ٹرانسپورٹرز کرایوں میں اضافہ کرنے پر مجبور ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر تبدیلی کا فیصلہ ناقابل قبول ہے، حکومت اسے فوری واپس لے۔ ان کے بقول حکومتی پالیسیوں کے باعث ٹرانسپورٹرز مشکلات کا شکار ہیں۔ ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ اگست کی ملک گیر ہڑتال کے دوران وزیر پیٹرولیم نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ تبدیلی نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی یقین دہانیوں پر ٹرانسپورٹرز نے اپنی ہڑتال 40 روز کے لیے مؤخر کی تھی، تاہم حکومتوں کی جانب سے کیے گئے معاہدوں پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ حکومتوں نے معاہدوں پر عمل درآمد نہ کیا تو ملک بھر کے گڈز ٹرانسپورٹرز دوبارہ ملک گیر ہڑتال کریں گے۔ ان کے مطابق حکومت کی جانب سے مانگی گئی 40 روزہ مہلت آئندہ ہفتے ختم ہورہی ہے۔ ملک شہزاد اعوان نے مطالبہ کیا کہ حکومت گڈز ٹرانسپورٹرز کو ریلیف فراہم کرے اور گزشتہ ہڑتالوں کے دوران کیے گئے وعدوں پر عمل درآمد یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ناگزیر ہے تو ودہولڈنگ ٹیکس، ٹول ٹیکس اور دیگر ٹیکسوں میں ٹرانسپورٹرز کو ریلیف دیا جائے۔

بقیہ 20

کمیشن کے جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا نے آج مورخہ 16 ستمبر 2026 کو کھلی عدالت میں تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ سماعت کے دوران علاقے کے لوگوں کی بڑی تعداد پیش ہوئی، جن میں سے گواہوں کے بیانات قلمبند کیے گئے۔ علاوہ ازیں، تحقیقاتی کمیشن کے استفسار پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے کمیشن کو صوبہ بھر میں مدارس کو باقاعدہ رجسٹر کرنے کے سلسلے میں حکومتِ بلوچستان کی جانب سے اب تک اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں مختصر تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ اقدامات ”بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن اتھارٹی“ کے ذریعے کیے جا رہے ہیں، جو محکمہ داخلہ کے ماتحت کام کر رہی ہے۔ ان کے مطابق بلوچستان میں تقریباً 3,000 مدارس موجود ہیں، جن میں سے 2,100 کی رجسٹریشن کا عمل اتھارٹی کی جانب سے مکمل کیا جاچکا ہے، جبکہ مزید مدارس کی رجسٹریشن کا عمل جاری ہے۔ اس ضمن میں، غیر قانونی حیثیت اور تقاضے پورے نہ ہونے کی بنا پر 300 مدارس کو سیل بھی کیا گیا ہے۔ تاہم، انہوں نے اس معاملے پر تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کے لیے مزید وقت طلب کیا، جسے کمیشن نے اگلی سماعت تک پیش کرنے کی ہدایت جاری کی۔

بقیہ 21

درآمد شدہ موبائل فونز پر سیلز ٹیکس کی آسان اقساط میں ادائیگی کا اعلان کردیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایف بی آر نے بیرون ملک سے درآمد شدہ اور ذاتی استعمال کے لیے لائے جانے والے موبائل فونز پر سیلز ٹیکس کی ادائیگی اقساط میں کرنے کی باقاعدہ منظوری دے دی ہے، یہ اقدام پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے ٹیکس اقساط پروگرام کے اعلان کے دو ماہ بعد کیا گیا ہے، حکومت نے جولائی 2019 میں مسافروں کے لیے مفت موبائل فون کی سہولت ختم کردی تھی۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری سرکلر میں کہا گیا کہ اس سہولت کو سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے نویں شیڈول میں ترمیم کے ذریعے شامل کیا گیا ہے، نئے طریقہ کار کے تحت اب شہری اپنے ڈیوائس کا سیلز ٹیکس ایک ساتھ ادا کرنے کے بجائے آسان اقساط میں جمع کرا سکیں گے تاہم متعلقہ مالیاتی سال کے اختتام سے قبل تمام واجب الادا ٹیکس کی مکمل ادائیگی لازمی ہوگی۔ بتایا گیا کہ اس سہولت کو پی ٹی اے کے سسٹم کے ذریعے فعال کیا جائے گا۔

بقیہ 22

مٹھل آباد میں نامعلوم مسلح افراد نے گورنمنٹ گرلز مڈل سکول اور کیمونٹی ہال پر حملہ کردیا اور آگ لگادی جس سے عمارتوں کو شدید نقصان اور گرلز سکول میں موجود سرکاری ریکارڈ کے جل کر تباہ ہونے کی اطلاعات ہیں جبکہ نامعلوم مسلح افراد نے ایک شخص جوگی بھنڈ نامی کو اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے واقعے کی اطلاع پر مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تحقیقات شروع کردیں

بقیہ 23

اینڈ ٹریڈیشنل ہیریٹیج (لوک ورثہ) ترمیمی بل 2026، سٹینڈرڈ ٹائم (تشریح حوالہ جات) ترمیمی بل 2026، آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف یورولوجی (AFIU) راولپنڈی کی ٹیبل آف آرگنائزیشن اینڈ ایکویپمنٹ میں نظر ثانی اور ماحول دوست طریقے سے بحری جہازوں میں موجود مضر مواد کے انتظام سے متعلق بل 2026 کی منظوری شامل ہے۔ صدر مملکت نے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) کی اسٹاف نرس رضیہ نورین کو تمغہ شجاعت دینے کی منظوری بھی دی، جنہوں نے پمز میں آتشزدگی کے واقعے کے دوران اپنی جان خطرے میں ڈال کر واحد زندہ بچنے والے بچے کو بحفاظت باہر نکالا۔

بقیہ 24

ہے کہ حرمین الشریفین کے تحفظ کیلئے پوری قوم سعودیہ کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ مسجد حرام، مکہ المکرمہ کے مقدس مقام پر ہونے والے بزدلانہ اور گھناؤنے ڈرون حملے کی کوشش کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ انہوں نے لکھا کہ پاکستان کے عوام اس اشتعال انگیز اور افسوسناک اقدام پر دکھی اور شدید تشویش میں مبتلا ہیں، اس قابلِ مذمت اور ناقابلِ معافی کارروائی کے نتیجے میں ہمارے دلوں میں جو گہرا دکھ، کرب اور اضطراب پیدا ہوا ہے، اسے بیان کرنے کے لیے الفاظ ناکافی ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم سعودی مسلح افواج کی غیر معمولی مستعدی، شجاعت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اس خطرے کا مقابلہ کیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ میں ایک بار پھر تمام فریقین سے زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرنے اور مزید کشیدگی کے دہانے سے پیچھے ہٹنے کی اپیل کرتا ہوں، ہمارا خطہ پہلے ہی تنازعات کی بہت بھاری قیمت ادا کرچکا ہے، پائیدار امن کے حصول کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری ہی واحد قابلِ عمل راستہ ہے۔ انہوں نے لکھا کہ پاکستان برادر اسلامی ملک سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کے ساتھ ساتھ حرمین شریفین کی سلامتی اور تقدس کے تحفظ کیلئے پوری ثابت قدمی کے ساتھ سعودی عرب کے شانہ بشانہ کھڑا ہے، یہ ایسا فریضہ ہے جسے ہر پاکستانی اپنے دل کے انتہائی قریب رکھتا ہے۔

بقیہ 25

قبل پی ٹی آئی رہنماؤں کو ہراساں کرنے کے خلاف کیس میں اسلام آباد ہائی کورٹ نے شعیب شاہین، ملک عامر علی اور دیگر کو ہراساں اور گرفتار کرنے سے روک دیا۔ کیس کی سماعت جسٹس راجہ انعام امین منہاس نے کی۔ ملک عامر علی اور دیگر کی جانب سے وکلا شعیب شاہین اور ریاست آزاد عدالت میں پیش ہوئے۔ دوران سماعت شعیب شاہین نے موقف اختیار کیا کہ لانگ مارچ سے قبل ایک مرتبہ پھر گرفتاریاں اور چھاپے شروع ہوگئے ہیں۔ پی ٹی آئی کارکنوں کے گھروں پر چھاپے مارے جارہے ہیں۔ شعیب شاہین نے الزام عائد کیا کہ چھاپوں کے دوران گھروں سے سامان اور رقم بھی لے لی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود مریض ہیں لیکن ان کی فیملی کو بھی مبینہ طور پر ہراساں کیا جارہا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ گھروں سے خواتین، بچوں اور بچیوں کو بھی اٹھا کر لے جایا جاتا ہے۔ شعیب شاہین نے عدالت کو بتایا کہ وہ اس حوالے سے بیان حلفی اور سی سی ٹی وی فوٹیج فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ شعیب شاہین نے استدعا کی کہ عدالت ہراساں کرنے اور گرفتاری سے روکنے کا حکم جاری کرکے کیس کی آئندہ سماعت اگلے ہفتے مقرر کردے۔ جسٹس راجہ انعام امین منہاس نے ریمارکس دیے کہ ایس ایس پی آپریشنز کو بلا کر پوچھ لیتے ہیں اور اس حوالے سے حکم بھی جاری کرتے ہیں۔ عدالت نے ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد کو ذاتی حیثیت میں طلب کرلیا، جبکہ شعیب شاہین، ملک عامر علی اور دیگر پی ٹی آئی رہنماؤں کو ہراساں کرنے اور گرفتار کرنے سے روکتے ہوئے کیس کی سماعت ملتوی کردی۔

بقیہ 26

کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریلیف فراہم کرنے کیلئے سہولت ڈیسک پر موجود افراد سکیم کے مستحق شہریوں کی رہنمائی کریں، عوام کو رجسٹریشن اور دیگر ضروری مراحل میں ہر ممکن رہنمائی فراہم کی جائے۔ بدھ کو وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت خلیج کی صورتحال کے پیش نظر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے کم آمدنی اور متوسط طبقے کو ریلیف کی فراہمی کے لیے پی ایم اسپیشل ریلیف اسکیم کی پیش رفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا جس میں بتایا گیا کہ اسکیم کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ اور 800 سی سی تک کی گاڑیوں کے مالکان کو فیول سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔ وزیراعظم نے عوام کے لیے سبسڈی کے آسان حصول کے لیے انتظامیہ، رضا کاروں اور پیٹرول پمپ کے عملے پر مشتمل سہولت ڈیسک قائم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ریلیف فراہم کرنے کے لیے سہولت ڈیسک پر موجود افراد سکیم کے مستحق شہریوں کی رہنمائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو رجسٹریشن اور دیگر ضروری مراحل میں ہر ممکن رہنمائی فراہم کی جائے۔ وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو عوام میں اسکیم سے متعلق کسی بھی قسم کی آگاہی کے لیے متحرک رہنے کی ہدایت کی ہے۔ اجلاس میں وزیراعظم کو فیول سبسڈی سکیم کی پیشرفت کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ اسلام آباد میں اسکیم کے پائلٹ کے افتتاح کے بعد اب پورے ملک بشمول آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان میں سکیم کا افتتاح کیا جاچکا ہے۔ بتایا گیا کہ اس سکیم کو عوام کے لئے انتہائی آسان فہم بنایا گیا ہے، فیول سبسڈی اسکیم کی رجسٹریشن کے لئے صرف چار معلومات درکار ہیں۔ بتایا گیا کہ شناختی کارڈ نمبر، گاڑی کا نمبر پلیٹ، رجسٹریشن کا صوبہ اور گاڑی کی رجسٹریشن کی تاریخ اس اسکیم میں رجسٹریشن کے لیے درکار چار بنیادی معلومات ہیں۔ بتایا گیا کہ فیول سبسڈی اسکیم کی مکمل تفصیلات اردو ویب سائٹ www.pmfuelrelief.pk پر دستیاب ہیں۔ بتایا گیا کہ کامیاب رجسٹریشنز کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہورہا ہے، سکیم کو ملک گیر سطح پر نافذ کرنے کے لیے صوبائی حکومتیں بھرپور تعاون کر رہی ہیں۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزراء احد خان چیمہ، عطاء اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، علی پرویز ملک، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، معاون خصوصی طارق باجوہ اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ 27

دہشت گردی اور انسدادِ منشیات کے حوالے سے مشترکہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں پولیس ٹریننگ ایکسچینج پروگرام اور فورسز کو جدید ٹیکنالوجی و آلات کی فراہمی سے متعلق باہمی تعاون کو مزید بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر اس بات پر بھی اتفاق رائے ہوا کہ چین پاکستان میں جدید طرز کے لا انفورسمنٹ سینٹر کے قیام میں بھرپور تکنیکی و لاجسٹک تعاون فراہم کرے گا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ مجوزہ لا انفورسمنٹ سینٹر پاک چین لازوال دوستی کی ایک اور روشن علامت ثابت ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ عصر حاضر کے سیکورٹی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے چینی آرٹیفیشل انٹیلی جنس بیسڈ ٹیکنالوجی اور جدید آلات سے انتہائی مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان چین کے ساتھ داخلی سلامتی سے متعلق تمام شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے۔ چینی نائب وزیر داخلہ گاؤ چی نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے پختہ عزم اور بے مثال قربانیوں کو زبردست الفاظ میں سراہتے ہوئے سیکورٹی شعبے میں اسلام آباد کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 28

فرار ہوگئے۔ تھانہ شہید عبدالخالق کے عملے نے موقع پر پہنچ کر نعش کو فوری طور پر ہسپتال پہنچادیا جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔ دریں اثناء شہید ہونے والے پولیس اہلکار محمد عباس کی نماز جنازہ ادا کردی گئی نماز جنازہ میں آئی جی بلوچستان محمد طاہر سمیت دیگر اعلیٰ و سینئر پولیس افسران اور جوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر شہید کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی

بقیہ 29

ہے، ٹیرر کرائم نیٹ ورک پاکستان میں دہشت گردی کے لیے سہولت فراہم کرتا ہے، دہشتگردی نیٹ ورک چلانیوالے شخص ضیا کو گرفتار کیا گیا، جس کے افغانستان سے رابطے تھے۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری ہیں اور پاکستان میں روزانہ تقریباً 200 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیے جاتے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ ایک انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران ضیا نامی شخص کو گرفتار کیا گیا، جو آزاد کشمیر کا رہائشی ہے اور گزشتہ ایک دہائی سے مختلف افراد کو اسلحہ فراہم کرنے کا کام کرتا تھا۔ وزیر مملکت نے بتایا کہ ضیا نامی شخص دہشت گردی کا نیٹ ورک چلا رہا تھا اور اس کے افغانستان سے بھی رابطے تھے، ضیا کا افغانستان بھیجنے والے شخص زرشاد سے بھی رابطہ تھا۔ پریس کانفرنس کے دوران ضیا اور ماجد کے درمیان ہونے والی گفتگو کی آڈیو بھی چلائی گئی۔ طلال چوہدری نے کہا کہ دہشت گردوں کو بیرونی قوتوں کی جانب سے مدد فراہم کی جارہی ہے، بدقسمتی سے ٹیرر کرائم نیٹ ورک کو سیاسی پشت پناہی بھی حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان ایک سپر پراکسی ہے اور ٹیرر کرائم نیٹ ورک کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ آزاد کشمیر میں نام نہاد عوامی ایکشن کمیٹی سے متعلق طلال چوہدری نے کہا ہے کہ اسے ٹھوس شواہد کی بنیاد پر کالعدم قرار دیا گیا، کالعدم ایکشن کمیٹی نے کشمیر کے انتخابات کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی۔

بقیہ 30

کو مکہ مکرمہ کے جنوب میں اس وقت روک کر تباہ کیا گیا جب وہ مقدس شہر کی ممنوعہ فضائی حدود میں داخل ہونے والا تھا۔ ڈرون کا ملبہ شہر کے جنوب میں گرا۔ ترجمان نے واقعے کو مکہ مکرمہ کو نشانہ بنانے کی حوثیوں کی دوسری کوشش قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل 27 جولائی 2017 کو بھی حوثی فورسز نے مقدس شہر کی جانب بیلسٹک میزائل داغا تھا۔ ترکی المالکی نے کہا کہ مسجد الحرام اور مقدس مقامات کی سکیورٹی اور حجاج کا تحفظ ریڈ لائن ہے، جبکہ مزید حملوں کی روک تھام کے لیے اتحاد ضروری اقدامات کرے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز سعودی سول ڈیفنس نے مکہ مکرمہ، جدہ اور طائف سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں ممکنہ فضائی خطرے کے حوالے سے ہنگامی الرٹس جاری کیے تھے تاہم کچھ ہی دیر بعد مکہ مکرمہ میں خطرہ ٹلنے کا اعلان کردیا گیا۔ سعودی حکام کی جانب سے جاری بیان میں اس کارروائی کو مکہ مکرمہ، مسلمانوں کے قبلہ اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے انتہائی مقدس مقام کو نشانہ بنانے کی کوشش قرار دیا گیا۔ ترجمان کے مطابق اس طرح کی کارروائی کا مقصد پرامن عبادت گزاروں، حجاج، شہریوں اور مقیم افراد میں خوف و ہراس پیدا کرنا ہے۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں پیش آیا جب ایک روز قبل سعودی قیادت میں اتحاد نے بتایا تھا کہ حوثیوں کے میزائل اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں خمیس مشیط، ابہا اور طائف میں 13 شہری زخمی ہوئے، جبکہ 7 گھروں اور 2 گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ یمن میں بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کی فورسز اور حوثیوں کے درمیان جھڑپوں میں جولائی کے آغاز سے دوبارہ شدت آئی ہے جبکہ اس سے قبل کئی برس تک صورتحال نسبتاً پرسکون رہی تھی۔ یمن 2014 سے جنگ کی لپیٹ میں ہے، جب حوثیوں نے دارالحکومت صنعا اور کئی صوبوں پر قبضہ کرلیا تھا۔ 2015 میں سعودی عرب کی قیادت میں عرب اتحاد نے بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کی حمایت میں فوجی مداخلت کی تھی۔ سعودی حکام کے مطابق تازہ کارروائی میں ڈرون کو مکہ مکرمہ کی ممنوعہ فضائی حدود میں داخل ہونے سے پہلے ہی روک لیا گیا تاہم ڈرون حملے کی حوثی گروپ کی جانب سے اس خبر پر فوری طور پر کوئی موقف سامنے نہیں آیا۔ سعودی اتحادی افواج نے حوثیوں کو بھرپور جواب دینے کا اعلان کر دیا ہے سعودی عرب نے کہا ہے کہ حوثیوں کے حملوں کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔

بقیہ 31

کی عقیدتوں کا مرکز ہے، خاکم بدہن اگر یہ حملہ ہوا تو بدبخت حملہ آور عالم اسلام کے غیض و غضب سے نہیں بچ پائیں گے۔ اپنے بیان میں مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ امت مسلمہ پوری شدت سے اس حملے کا بھرپور جواب اور سعودی عرب کے تحفظ کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان ممالک بالخصوص پاکستان اس نازک اور مشکل وقت میں سعودی عرب اور حرم مکی کے تحفظ میں صف اول کا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے واضح پالیسی کا فوری اعلان کرے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ امت مسلمہ کو آئے روز درپیش چیلنجز سے مضبوط اور مؤثر اسلامی بلاک کے قیام کی ضرورت پہلے سے بڑھ کر محسوس کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کے لاکھوں کارکن مملکت سعودیہ پر حملے کے دکھ درد میں شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پر حملے نے امریکہ اور مغربی دنیا کے دوغلے رویے کو ایک بار پھر بے نقاب کر دیا۔

بقیہ 32

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پمز اسپتال میں فائر سیفٹی سمیت نظام کی بہتری، اسے بین الاقوامی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور انکوائری رپورٹ کی روشنی میں مجوزہ قلیل مدتی اقدامات آئندہ 3 ماہ میں مکمل کرنے کی ہدایت کردی۔ پمز ہسپتال کی بہتری کے لائحہ عمل سے متعلق اجلاس وزیراعظم کی زیر صدارت ہوا، جس میں پمز کی تحقیقاتی رپورٹ اور وزارت قومی صحت کی جانب سے اسپتال کے پرفارمنس آڈٹ کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعظم نے ہدایت کی کہ انکوائری رپورٹ میں تجویز کردہ قلیل مدتی اقدامات پر عملدرآمد آئندہ 3 ماہ میں یقینی بنایا جائے، جبکہ پمز کی بہتری اور اسے بین الاقوامی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پمز کے فائر سیفٹی نظام کے لیے پی کے ایل آئی سے معاونت اور تجاویز لی جائیں، جبکہ ڈبلیو ایچ او کی رپورٹ میں موجود تجاویز پر غور کرکے ان پر عملدرآمد بھی یقینی بنایا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اسپتال میں ادویات اور دیگر سہولیات بالکل مفت فراہم کرنے کے اقدامات کو بھی لائحہ عمل کا حصہ بنایا جائے، جبکہ پمز کی بہتری کے لیے اچھی شہرت کی حامل افرادی قوت تعینات کی جائے۔ انہوں نے پمز اسپتال کی بہتری کے لیے طویل مدتی اقدامات پر مشتمل ایک جامع لائحہ عمل مرتب کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے پولی کلینک اسپتال کا آڈٹ کرکے بے ضابطگیوں کو دور کرنے اور اس کی تنظیم نو کے لیے بھی لائحہ عمل تیار کرنے کی ہدایت کردی۔ انہوں نے سی ڈی اے کو اسلام آباد کے تمام سرکاری اور نجی اسپتالوں میں فائر سیفٹی اقدامات پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے سی ڈی اے اور تمام متعلقہ اداروں کو سرکاری و نجی دفاتر اور عمارتوں کا فائر سیفٹی کے حوالے سے آڈٹ یقینی بنانے اور تمام دفاتر و عمارتوں میں ضروری فائر سیفٹی اقدامات پر عملدرآمد کرانے کی بھی ہدایت کی۔ اس موقع پر اجلاس کو وزارت قومی صحت کی جانب سے پمز اسپتال کی بہتری اور اسے بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر بریفنگ دی گئی، جس میں بتایا گیا کہ پمز اسپتال کے پرفارمنس آڈٹ میں جانچ کیے گئے انڈیکیٹرز میں 90 فیصد قابل قبول ہدف کے مقابلے میں صرف 39.7 فیصد کمپلائنس پائی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پمز کی تحقیقاتی رپورٹ کی روشنی میں 37 مجوزہ اقدامات پر فوری عملدرآمد یقینی بنایا جارہا ہے، جبکہ قلیل، وسط اور طویل مدتی اقدامات سے متعلق بھی اجلاس کو بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں وفاقی وزراء اعظم نذیر تارڑ، احد خان چیمہ، عطاء اللہ تارڑ، سید مصطفیٰ کمال، معاون خصوصی مختار احمد بھرتھ اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 33

فورس کے مطابق ڈرون کو ملک کے مربوط فضائی دفاعی نیٹ ورک کے ذریعے کارروائی کرتے ہوئے نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی حکام نے بتایا کہ امریکا کی جانب سے ایران کے خلاف مسلط کی گئی تیسری جنگ کے دوران ایران کے جدید فضائی دفاعی نظام نے سیکڑوں حملہ آور ڈرونز مار گرائے، جن میں لوکاس، ہرمس، ایم کیو 1 اور ایم کیو 9 ڈرونز شامل ہیں۔ پاسداران انقلاب کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق چند روز قبل بھی آبنائے ہرمز کے داخلی راستے پر امریکی بحریہ کی بغیر پائلٹ کشتی کو تباہ کیا گیا تھا۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے کارروائی کو ملک کی علاقائی سلامتی اور اہم مفادات کے دفاع کے لیے بروقت اور درست اقدام قرار دیا ہے۔

بقیہ 34

سے معاونت طلب کی ہے کہ عمران خان کی اسپتال منتقلی کا کیس وفاقی آئینی عدالت کیسے سن سکتی ہے؟۔ بدھ کو بانی پی ٹی آئی عمران خان کی اسپتال منتقلی سے متعلق کیس کی سماعت سپریم کورٹ کے جسٹس شاہد وحید کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے کی۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل رانا اسد نے عدالت کو بتایا کہ وفاقی آئینی عدالت نے کل حکم نامہ جاری کیا ہے، وفاقی آئینی عدالت نے اس مقدمے کا ریکارڈ طلب کیا ہے۔ جسٹس شاہد وحید نے کہا کہ عدالت نے 18 اگست کے آرڈر میں سرکاری افسران کو طلب کیا تھا لیکن کوئی پیش نہیں ہوا، کیا افسران کا پیش نہ ہونا حکم عدولی نہیں؟ کہیں نہ کہیں کوئی غلط فہمی موجود ہے، علاج سرکاری یا نجی اسپتال میں ہوگا، یہ پوائنٹ فی الحال سائیڈ پر رکھ دیں، کیا ہمارے آرڈر کے باقی حصے پر عمل ہورہا ہے؟ کیا ملاقاتیں اور بچوں سے بات کرائی گئی؟ فاضل جج نے کہا وفاقی آئینی عدالت قرآن و سنت کے معاملات میں مداخلت نہیں کرسکتی، وفاقی آئینی عدالت صرف آئین کی تشریح کرسکتی ہے، آئین کی تشریح کے علاوہ تمام معاملات سپریم کورٹ کے پاس ہیں۔ اٹارنی جنرل نے کہا کہ سپریم کورٹ کا شریعت بینچ قرآن و سنت کی تشریح کرسکتا ہے، جس پر جسٹس شاہد وحید نے ریمارکس دیے کیا عدالت درخواستیں خارج کردے یا سماعت نہ کرے؟ کیا ہم آئینی عدالت کے حکم کے پابند ہیں؟ اٹارنی جنرل نے کہا کہ آئین کے مطابق آئینی عدالت مقدمات کا ریکارڈ ہی نہیں، کیسز بھی منگوا سکتی ہے، اس بات کا تعین ہونا ہے کہ آئینی عدالت کہاں کہاں سے ریکارڈ منگوا سکتی ہے۔ جسٹس شاہد وحید نے کہا کہ وفاقی آئینی عدالت کے حکم نامے میں لکھا ہے کہ ریکارڈ منگوا کر کیسز مقرر کیے جائیں، وفاقی آئینی عدالت میں کیسز مقرر کرنیکا لفظ ہمیں تنگ کر رہا ہے، اٹارنی جنرل ہماری معاونت کریں کہ وفاقی آئینی عدالت کیسے کیس سن سکتی ہے؟ جسٹس شاہد وحید نے کہا کہ اڈیالا جیل انتظامیہ کو ذاتی حیثیت میں طلب کیا ہوا تھا، سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی کی گئی، کیا جیل سپرنٹنڈنٹ کے وارنٹ جاری کردیں؟ جس پر اٹارنی جنرل نے کہا مناسب ہوگا کہ ایک موقع دے دیں۔ جسٹس شاہد وحید نے ریمارکس دیے نظرثانی درخواست میں حکومت نے لکھا ہے کہ نجی اسپتال میں علاج نہیں ہوسکتا جس پر اٹارنی جنرل نے کہا عدالت کے حکم پر ریکارڈ فراہم کردیا ہے۔ جسٹس شاہد وحید نے کہا کہ وفاقی آئینی عدالت سے آئین کی منشا سمجھنا چاہ رہے ہیں، عدلیہ کے درمیان باہمی احترام کے قائل ہیں، سوالات کا منفی مطلب نہ لیجیے گا، یہ صرف سمجھنے کے لیے ہیں۔ اٹارنی جنرل نے عدالت کو بتایا کہ آئینی عدالت اور سپریم کورٹ کے دائرہ اختیار آئین میں واضح ہیں جس پر جسٹس شاہد وحید نے کہا کہ آئینی عدالت کے حکم میں لکھا ہے کہ وہ تعین کریں گے کہ بنیادی حقوق کے کیسز کون سن سکتا ہے، بنیادی حقوق کا معاملہ تو ہر کیس میں ہوتا ہے، شفاف ٹرائل کا بنیادی حق ہر فوجداری کیس میں سامنے آتا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ آئینی عدالت نے مقدمات کا ریکارڈ منگوا کر سماعت کیلئے مقرر کرنیکا حکم دیا، مقدمات کو سماعت کے لیے مقرر کرنے کے حکم کے کیا نتائج ہوں گے؟ اٹارنی جنرل اس نکتے پر ہماری معاونت کریں۔ اٹارنی جنرل منصور اعوان نے کہا کہ مناسب ہوگا عدالت کیس پر سماعت 3 ہفتوں کے لیے مؤخر کردے، سپریم کورٹ نے اٹارنی جنرل کی استدعا منظور کرتے ہوئے کیس 3 ہفتوں کے لیے ملتوی کردیا۔

بقیہ 35

کو متنوع اور پائیدار مالیاتی ذرائع کی جانب اہم پیشرفت قرار دیدیا۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو میں وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان کے تاریخی پانڈا بانڈ کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہوئی ہے، پاکستان کے سسٹین ایبل پانڈا بانڈ کو عالمی اعزاز مل گیا، اس کی عالمی پذیرائی ملک کے اعزاز ہے۔ محمد اورنگزیب نے مزید کہا کہ پانڈا بانڈ پاکستان کی نئے عالمی سرمائے تک رسائی کا اہم سنگِ میل ہے، اس سے پاکستان کے بین الاقوامی مالیاتی روابط مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پانڈا بانڈ متنوع اور پائیدار مالیاتی ذرائع کی جانب اہم پیشرفت ہے، پاکستان نئے عالمی مالیاتی بازاروں تک رسائی بڑھا رہا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان پائیدار ترقی کیلیے مارکیٹ بیسڈ فنانسنگ کی جانب پیش قدمی کررہا ہے، پانڈا بانڈ پاکستان کی مالیاتی ساکھ مزید مضبوط بنانے میں اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پائیدار اقتصادی ترقی کیلیے نئے مالیاتی مواقع پیدا کررہا ہے۔

بقیہ 36

5 منزلہ عمارت اچانک منہدم ہوگئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 21 افراد جاں بحق اور 14 زخمی ہوگئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق منہدم ہونے والی عمارت جنگ کے ابتدائی دنوں میں اسرائیلی حملے کے باعث جزوی طور پر تباہ ہوگئی تھی، تاہم بدھ کے روز عمارت اچانک مکمل طور پر منہدم ہوگئی۔ غزہ کی وزارت صحت کے ترجمان زاہر الوحیدی کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں 11 بچے بھی شامل ہیں۔ ریسکیو ٹیموں اور شہری دفاع کے اہلکاروں نے ملبے سے لاشیں نکالیں، جبکہ ملبے تلے دبے زندہ افراد اور لاپتا افراد کی تلاش تاحال جاری ہے۔ رپورٹس کے مطابق عمارت کے اچانک منہدم ہونے کی فوری طور پر کوئی واضح وجہ سامنے نہیں آسکی۔ جنگ کے دوران غزہ میں بڑی تعداد میں عمارتیں تباہ یا متاثر ہوچکی ہیں، جس کے باعث کمزور عمارتوں کے منہدم ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ دوسری جانب جنگ بندی کو تقریباً ایک سال گزرنے کے باوجود غزہ میں بڑے پیمانے پر تعمیر نو کا عمل شروع نہیں ہوسکا۔ اسرائیل کا موقف ہے کہ حماس کے غیر مسلح ہونے تک تعمیر نو کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ 37

وائرس کے خلاف پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ نے 2024 میں 23 اور 2025 میں 9 کیسز کے مقابلے میں 2026 میں اب تک پولیو کے صرف ایک کیس تک کمی حاصل کی ہے، جبکہ ماحولیاتی نگرانی سے ظاہر ہوتا ہے کہ وائرس کی گردش چند باقی ماندہ ہائی رسک علاقوں تک محدود ہوتی جارہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بیماری کے خاتمے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے حکام کو ہدایت کی کہ 21 سے 27 ستمبر تک ہونے والی ذیلی قومی حفاظتی ٹیکہ جات مہم (ایس این آئی ڈیز) سے قبل ویکسینیشن، نگرانی اور کیمونٹی سے رابطے کی کوششیں مزید تیز کی جائیں۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ سندھ کی جانب سے حاصل کی گئی پیش رفت حوصلہ افزا ہے اور ہمارے صحت کارکنوں، ضلعی انتظامیہ اور شراکت دار اداروں کی محنت کی عکاسی کرتی ہے لیکن ہمارا مشن اس وقت تک مکمل نہیں ہوگا جب تک ہر بچے کو تحفظ حاصل نہیں ہوجاتا اور ہر ضلع سے وائرس کا خاتمہ نہیں ہوجاتا۔ کسی بھی بچے کو غفلت، کمزور نگرانی یا فالو اپ نہ ہونے کے باعث ویکسین سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔“ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں منعقدہ اجلاس میں وزیر صحت ڈاکٹر عذرا فضل پیچوہو، چیف سیکریٹری آصف حیدر شاہ، میئر کراچی مرتضیٰ وہاب، آئی جی پولیس سندھ جاوید عالم اوڈھو، کمشنر کراچی حسن نقوی، صوبائی سیکریٹریز، صوبائی کوآرڈینیٹر ایمرجنسی آپریشنز سینٹر (ای او سی) شہریار گل، سندھ حکومت کے شراکت دار اداروں اور ڈپٹی کمشنرز نے شرکت کی۔ دیگر اضلاع کے کمشنرز، ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنرز اور ایس ایس پیز نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے وزیر صحت ڈاکٹر عذرا فضل پیچوہو نے بتایا کہ پاکستان میں وائلڈ پولیو وائرس (ڈبلیو پی وی ون) کے کیسز 2024 میں 74 سے کم ہو کر 2025 میں 31 رہ گئے جبکہ 2026 میں اب تک صرف 3 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ سندھ میں رواں سال صرف ایک کیس ریکارڈ کیا گیا ہے جو 10 فروری کو سجاول سے رپورٹ ہوا، جبکہ گزشتہ سال 9 اور 2024 میں 23 کیسز رپورٹ ہوئے تھے۔ ای او سی کے انچارج شہریار گل نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ ماحولیاتی نگرانی کے اعداد و شمار سے صوبے بھر میں وائرس کی گردش میں نمایاں کمی ظاہر ہوتی ہے۔ مثبت ماحولیاتی نگرانی کے مقامات کی تعداد مارچ 2025 میں 29 کی بلند ترین سطح سے کم ہو کر اگست 2026 میں صرف 5 رہ گئی ہے۔ کراچی سے باہر نگرانی کے تمام 14 مقامات اس وقت منفی ہیں، جبکہ کراچی کے 15 میں سے 6 مقامات بدستور مثبت ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وائرس کی منتقلی شہر کے محدود علاقوں تک تیزی سے محدود ہورہی ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 2025 میں وائرس کی زیادہ منتقلی کے موسم کے دوران کراچی میں پولیو کا کوئی تصدیق شدہ کیس سامنے نہ آنا، اس کے باوجود کہ بعض ماحولیاتی نمونے مثبت تھے، معمول کی حفاظتی ویکسینیشن اور بار بار کی جانے والی ویکسینیشن مہمات کے ذریعے حاصل ہونے والی آبادی کی مضبوط قوتِ مدافعت کی عکاسی کرتا ہے۔ چیف سیکریٹری آصف حیدر شاہ نے مشاہدہ کیا کہ مسلسل حفاظتی ٹیکہ جات کی کوششوں نے ان علاقوں میں بھی کلینیکل کیسز کی روک تھام میں مدد دی ہے جہاں ماحولیاتی نگرانی کے ذریعے وائرس کی گردش کا پتا چل رہا ہے۔ پولیو کیسز میں کمی کے رجحان پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ پولیو کا ایک کیس بھی ایک کیس زیادہ ہے اور تمام کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور ضلعی محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی کہ ویکسین سے محروم بچوں، انکار کرنے والے والدین اور انتظامی خامیوں کے معاملے میں زیرو ٹالرنس کا طریقہ اختیار کیا جائے۔ نگرانی کے نتائج کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کراچی اور دیگر نشاندہی کردہ ہائی رسک علاقوں میں ویکسینیشن اور نگرانی کی کوششیں مزید تیز کرنے، کراچی ایکشن پلان 2.0 پر مکمل عمل درآمد، ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے حکام کے درمیان بہتر رابطہ، نقل مکانی کرنے والی اور متحرک آبادیوں کی زیادہ قریب سے نگرانی اور کم سہولت یافتہ آبادیوں میں معمول کی حفاظتی ویکسینیشن کی کوریج بہتر بنانے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی نمونے انتباہی اشارے ہیں۔ وائرس کے ایسے بچوں تک پہنچنے سے پہلے ہمیں کارروائی کرنا ہوگی جو اس کے لیے حساس ہیں۔ اجلاس میں 2026 کے دوران چلائی جانے والی خصوصی بوسٹر ڈوز مہمات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ای او سی کے کوآرڈینیٹر شہریار گل نے بتایا کہ کراچی میں تقریباً 30 لاکھ زبانی پولیو ویکسین (او پی وی) کی خوراکیں اور 28 لاکھ 90 ہزار بوسٹر ڈوز دی گئیں، جبکہ دیگر ڈویژنز میں مہمات کے دوران تقریباً 27 لاکھ او پی وی خوراکیں اور 25 لاکھ 80 ہزار بوسٹر ڈوز دی گئیں۔ عمر کی حد میں توسیع کی حکمت عملی کے ذریعے اسکولوں اور کیمونٹی کی سطح پر اقدامات کے ذریعے بڑے بچوں تک بھی رسائی حاصل کی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں کام کرنے والے فرنٹ لائن ورکرز، اساتذہ، کیمونٹی موبلائزرز اور محکمہ صحت کے عملے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے انہیں پولیو کے خاتمے کے پروگرام کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔ ٹاسک فورس کو بتایا گیا کہ جولائی 2026 کی ایس این آئی ڈیز مہم کے بعد ان بچوں کو ویکسین پلانے کے لیے 10 روزہ خصوصی فالو اپ مہم شروع کی گئی جو ابتدائی طور پر ویکسین سے محروم رہ گئے تھے۔ ویکسین سے محروم رہ جانے والے 146,149 بچوں میں سے 23,500 سے زائد بچوں کو انکار کرنے والے اور دستیاب نہ ہونے والے بچوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہدفی کوششوں کے ذریعے بعد ازاں ویکسین دی گئی۔ مراد شاہ نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ کیمونٹی سے مضبوط رابطے اور عوامی آگاہی مہمات کے ذریعے ویکسین سے انکار کی شرح مزید کم کی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ والدین کا اعتماد حاصل کرنا پروگرام کی کامیابی کے لیے بدستور انتہائی اہم ہے۔ اجلاس میں 21 سے 27 ستمبر تک ہونے والی ایس این آئی ڈیز مہم کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا، جس کے دوران سندھ بھر میں 5 سال سے کم عمر تقریباً ایک کروڑ بچوں کو ویکسین پلائی جائے گی۔ مہم 23 مکمل اضلاع اور 7 جزوی اضلاع کی منتخب یونین کونسلز میں چلائی جائے گی، جس میں 80 ہزار سے زائد فرنٹ لائن ورکرز حصہ لیں گے۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فرائض کے لیے 26 ہزار سے زائد پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مہم کے لیے صوبائی حکومت کی مالی معاونت کا اعادہ کیا اور بتایا کہ فرنٹ لائن ورکرز کے لیے مراعات میں 28 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے تمام اضلاع کو ہدایت کی کہ مہم شروع ہونے سے قبل ویکسین کی فراہمی، لاجسٹکس، افرادی قوت کی تعیناتی اور نگرانی کے انتظامات سمیت باقی ماندہ تیاریوں کے اقدامات مکمل کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے مہم کے معیار کے اشاریوں کا بھی جائزہ لیا اور انہیں بتایا گیا کہ سندھ نے معمول کی حفاظتی ویکسینیشن، نگرانی، افرادی قوت اور کیمونٹی سے رابطے کے شعبوں میں اہم اصلاحات پر کام جاری رکھتے ہوئے کارکردگی کے مضبوط معیار کو برقرار رکھا ہے۔ اجلاس کے اختتام پر مراد شاہ نے پولیو سے پاک مستقبل کے حصول کے لیے سندھ کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے نمایاں پیش رفت کی ہے، لیکن پولیو کے خلاف جنگ کا یہ سب سے اہم مرحلہ ہے۔ ہر محکمہ، ہر ضلعی انتظامیہ اور ہر فرنٹ لائن ورکر کو اس وقت تک مکمل توجہ مرکوز رکھنا ہوگی جب تک وائرس کی منتقلی مستقل طور پر روک نہیں دی جاتی۔ ستمبر اور دسمبر میں ہونے والی آئندہ مہمات انتہائی اہم ہیں اور کسی بھی علاقے کو پیچھے نہیں چھوڑا جانا چاہیے۔

بقیہ 38

ارب ڈالر کا اسلحہ بیچنے کی منظوری دیدی، تقریباً ایک ٹن وزنی چالیس ہزار بم بھی ان امریکی ہتھیاروں میں شامل ہوں گے۔ یہ امریکا کی جانب سے اسرائیل کو فروخت کی جانے والی سب سے بڑی کھیپ میں سے ایک ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق امریکا کی جانب سے بیچے جانیوالے نصف بم ایم کے ایٹی فور ہیمر ہیں جو کہ مغربی اسلحہ میں سب سے زیادہ تباہ کن تصور کیے جاتے ہیں جبکہ دیگر نصف بی ایل یو ایک سو ستر بنکر بسٹر بم ہیں۔ 2023 میں اسرائیل نے اس نوعیت کے بم غزہ میں عمارتوں کو ملبے کے ڈھیر میں تبدیل کرنے کیلئے استعمال کیے تھے اور ان سے چالیس فٹ تک گہرے گڑھے پڑ گئے تھے۔ سابق صدر جو بائیڈن کے دور میں امریکا نے اس نوعیت کے بم اسرائیل کو بیچنے سے انکار کردیا تھا، بائیڈن انتظامیہ کو خدشہ تھا کہ اسرائیل یہ بم فلسطینی شہروں پر برسائے گا اور اس سے بڑی تعداد میں اموات ہوں گی۔

بقیہ 39

کینال کی سرویلنس کیلئے اریگیشن کی پٹرولنگ ٹیم نے کاروائیاں شروع کردی ہیں حب شہر کے انڈسٹریل ایریاز زرعی و شہری علاقوں کو لیگل ایریگیشن کرکے پانی سپلاء بحال کردی گئی ہے ایک عرصے سے صنعتکار زمیندار اور شہری آبادی پانی کی کمی اور مبینہ پانی چوری کی شکایات کرتے آرہے ہیں کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے عوامی شکایات پر اس مسئلے کا نوٹس لے کر ترجیحی بنیادوں پر متعلقہ ذمہ داران کو احکامات جاری کی ہیں کینال سے غیر قانونی طور پر واٹر ٹینکرز اور ٹریکٹرز کو پانی کمرشل استعمال کیلئے لیجانے پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے حکومت بلوچستان ہوم سیکرٹری کے احکامات پر دفعہ 144 کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کیلئے ضلعی انتظامیہ پولیس کو کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے سختی سے عملدرآمد کرانے کا حکم جاری کیا کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کا کہنا ہے کہ پانی کی غیر قانونی طور پر کراچی ترسیل میں ملوث مافیا کیخلاف سخت کارروائی کی جارہی ہے اس سلسلے میں انتظامیہ کو دفعہ 144 کے نفاذ کی خلاف ورزی پر فوری ایکشن کا حکم بھی دیا گیا ہے اریگیشن کینال مانیٹرنگ ٹیم کی تابڑ توڑ کاروائیوں کی بدولت لیڈا اور پی ایچ ای کے تالاب تک پانی پہنچنا شروع ہوگیا ہے لیڈا نے صنعتی زون اور پی ایچ ای نے گڈانی جیل سمیت دیگر علاقوں کو پانی سپلاء کیلئے پمپنگ اسٹیشن کھول دیے ہیں۔

بقیہ 40

کی جانب سے پیش کیے جانے والے محدود اور عارضی ریلیف کے بجائے عوام کو مستقل، جامع اور عملی ریلیف فراہم کرنا ہوگا۔ جب تک عوامی مطالبات پر سنجیدہ اور اطمینان بخش پیش رفت نہیں ہوتی، جدوجہد جاری رہے گی۔ دھرنے کے اکتیسویں روز وسطی پنجاب کے اضلاع ننکانہ، شیخوپورہ اور قصور کیمپ کے دھرنا سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہنگائی، بجلی کے بھاری بل، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں اور حکومتی ٹیکسوں کا بوجھ براہ راست خواتین، بچوں اور متوسط و غریب خاندانوں کو متاثر کر رہا ہے۔ خواتین گھر کا بجٹ چلانے، بچوں کی تعلیم، صحت اور خوراک کی ضروریات پوری کرنے میں مسلسل مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں۔ ایسے حالات میں محض اعلانات یا محدود ریلیف عوام کے مسائل کا مستقل حل نہیں۔ ثمینہ سعید نے وسطی پنجاب کے اضلاع کی ہونہار طالبات میں تقسیم اعزازات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی خواتین کو صرف مسائل کا شکار طبقہ نہیں سمجھتی بلکہ انہیں قومی تعمیر، تعلیم، تربیت اور قیادت میں فعال کردار ادا کرنے والی قوت سمجھتی ہے۔ جماعت اسلامی ملک بھر میں بچیوں اور خواتین کی دینی و دنیاوی تعلیم، کردار سازی اور صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے مختلف اداروں اور منصوبوں کے ذریعے کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فہم القرآن کے ادارے قرآن کریم کی تعلیم، فہم اور عملی زندگی سے تعلق مضبوط کرنے کے مراکز ہیں، جبکہ دینی و دنیاوی تعلیم کے ادارے نئی نسل کو علم، شعور، اخلاق اور ذمہ داری کا احساس دینے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ بنو قابل جیسے منصوبے نوجوانوں، خصوصاً بچیوں اور خواتین کے لیے جدید ہنر، ٹیکنالوجی اور روزگار کے مواقع کی جانب اہم قدم ہیں۔ تعلیم کو محض ڈگری تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے خوداعتمادی، خودانحصاری اور معاشرے کی تعمیر کا ذریعہ بنانا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی کا مقصد ایسی بیٹیاں اور خواتین تیار کرنا ہے جو دین سے وابستہ، علم سے آراستہ، کردار میں مضبوط اور اپنے خاندان و معاشرے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ تعلیم یافتہ ماں ایک باشعور نسل کی تربیت کرتی ہے اور باکردار بیٹی ایک مضبوط معاشرے کی بنیاد بنتی ہے۔ ثمینہ سعید نے کہا کہ گزشتہ کئی دنوں سے دھرنے کے مقام پر لاہور بھر کے مختلف تعلیمی شعبہ جات میں نمایاں کارکردگی دکھانے والی ہونہار طالبات میں ایوارڈز اور اسناد تقسیم کرکے ان کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ یہ سرگرمی اس بات کا اظہار ہے کہ جماعت اسلامی احتجاجی جدوجہد کے ساتھ ساتھ تعلیم، صلاحیتوں کے اعتراف اور نوجوان نسل کی حوصلہ افزائی کو بھی اہمیت دیتی ہے۔ ہماری طالبات قوم کا سرمایہ اور لاہور کا فخر ہیں، ان کی کامیابی پورے معاشرے کی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ خواتین اور بچوں کے مسائل کو ترجیح دے، تعلیمی مواقع میں اضافہ کرے، مہنگائی کا بوجھ کم کرے اور عوام کے وسائل کو عوامی فلاح کے لیے استعمال کرے۔ ملک کی ترقی اس وقت ممکن ہے جب ہر بچی کو معیاری تعلیم، ہر خاتون کو باوقار مواقع اور ہر خاندان کو بنیادی ضروریات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 41

جبکہ اس موقع پر سید عارف شاہ سی ای او سامانِ شفا فاؤنڈیشن، پروفیسر ڈاکٹر سید شاہد نور چیئرمین سامانِ شفا فاؤنڈیشن، ملائشیا، چائنا، ترکیہ اور دیگر ممالک کے قونصل جنرلز سمیت (DRAP) کے چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر عبیداللہ ملک، ملیر یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید ٹیپو سلطان، ری وائیو میڈیکل ٹیکنالوجیز کے چیف ایگزیکٹو پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ نجابت علی، کنیکٹ لیک پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو عقیل احمد، چیئرمین انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان میڈیکل ڈیوائس انڈسٹری (IPMDI) میجر جنرل (ر) اعجاز غنی، سی ای او ڈاکٹر عیسیٰ لیبارٹری اینڈ ڈائگناسٹک سینٹر اور اعزازی کمانڈر سرجن ڈاکٹر فرحان عیسیٰ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر سامانِ شفا فاؤنڈیشن اور پاکستان الیکٹرو میڈیکل ایکویپمنٹ مینوفیکچررز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن (PEMDA) کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط بھی کیے گئے، جبکہ میڈیکل ڈیوائسز کی صنعت کی جانب سے پیش کی جانے والی پالیسی سفارشات کو DRAP کو جمع کرانے کے لیے منظور کرلیا گیا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و رابطہ کاری سید مصطفیٰ کمال نے مقامی سطح پر میڈیکل ڈیوائسز کی تیاری کی جانب منتقلی کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو صحت کی سستی اور معیاری سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں طبی آلات کی مقامی تیاری کو فروغ دینے سے نہ صرف درآمدات پر انحصار کم ہوگا بلکہ قیمتی زرمبادلہ کی بھی بچت ہوگی حکومت مقامی صنعت کی حوصلہ افزائی، جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی اور ملکی سطح پر معیاری میڈیکل ڈیوائسز کی تیاری کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان کے انجینئرز اور میڈیکل ڈیوائسز تیار کرنے والے اداروں میں بھرپور صلاحیت موجود ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں سازگار پالیسی، مناسب سہولیات اور مقامی مارکیٹ تک بہتر رسائی فراہم کی جائے۔ مقامی طور پر تیار ہونے والے معیاری طبی آلات کو سرکاری اسپتالوں میں ترجیح دینے سے ملکی صنعت کو فروغ ملے گا اور مریضوں کو کم لاگت پر بہتر طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں گی اس موقع پر چیئرمین سامانِ شفا فاؤنڈیشن پروفیسر ڈاکٹر سید شاہد نور نے کہا کہ جو ملک اپنے آسمان کا دفاع کرسکتا ہے، وہ اپنے وینٹی لیٹرز بھی تیار کرسکتا ہے پاکستان کو ٹیکنالوجی کا مسئلہ نہیں بلکہ پالیسی کے خلا کا سامنا ہے انہوں نے کہا کہ ہمارے انجینئرز نے طبی آلات تیار کیے اور DRAP نے انہیں منظور بھی کیا اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ایسی قومی پالیسی بنائیں جو مارکیٹ کی ضمانت دے، ٹیکسوں کو منطقی بنائے اور ریگولیٹری عمل کو آسان کرے

گنداخہ، ریٹائرڈ ہونے والے ڈپٹی ڈائریکٹر حاجی صوبھا خان جمالی کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا انعقاد

سردار سرفراز ڈومکی کی یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی، میر سرفراز بگٹی

سردار سرفراز ڈومکی ہر شخص سے گرمجوشی، محبت اور احترام سے پیش آتے تھے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دیرینہ دوست سردار سرفراز خان ڈومکی کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت (بقیہ نمبر9 صفحہ 2پر)

حاجی صوبھا خان جمالی کی ریٹائرمنٹ پر الوداعی تقریب

محکمہ زراعت کے افسران، اہلکاروں اور دیگر معززین نے شرکت کی

گنداخہ (نورحسن جمالی) محکمہ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر حاجی صوبھا خان جمالی کی ریٹائرمنٹ پر شاندار الوداعی تقریب۔ اوستہ محمد میں محکمہ زراعت سے ریٹائرڈ (بقیہ نمبر22 صفحہ 2پر)

آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کو پشین دورے کے موقع پر ایس ایس پی کیپٹن (ر) نوید عالم بریفنگ دے رہے ہیں

بلوچستان کے بغیر پاکستان کی تاریخ، تہذیب کی تصویر مکمل نہیں ہو سکتی، اورنگزیب خان کھچی

بلوچستان پاکستان کی ثقافتی شناخت کا حاشیہ نہیں بلکہ اس کا ایک بنیادی باب ہے، وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت

ثقافت کو کبھی بھی تقسیم کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے بلکہ یہ لوگوں کو آپس میں جوڑنے کا بہترین وسیلہ ہے، راحیلہ حمید درانی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس حکومت بلوچستان اور پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے اشتراک سے سردار بہادر خان یونیورسٹی میں ایک اہم سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت، اورنگزیب خان کچی، وزیر تعلیم بلوچستان، مس (بقیہ نمبر1 صفحہ 3پر)

اریگیشن کینال حب سے پانی چوری کی روک تھام اور مستقل نگرانی کے مؤثر میکانزم پر کام شروع

پانی کی غیر قانونی طور پر کراچی ترسیل میں ملوث مافیا کیخلاف سخت کارروائی کی جارہی ہے، سائرہ عطاء

لسبیلہ (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کے احکامات پر اریگیشن کینال حب سے پانی چوری کی روک تھام اور مستقل نگرانی کے مؤثر میکانزم پر کام شروع کردیا گیا ہے ایکسین اریگیشن کینال حب کی زیر نگرانی حب ڈیم سے لیڈا ہائیڈریٹ تک 33 کلومیٹر طویل (بقیہ نمبر1 صفحہ 2پر)

کوئٹہ، ہدہ جیل روڈ پر نوجوان نے گھر میں فائرنگ کرکے خودکشی کرلی

کوئٹہ (یو این اے) تھانہ صدر کے علاقے ہدہ جیل روڈ پر ایک نوجوان نے گھریلو ناچاقی یا دیگر وجوہات پر گھر کے اندر خود کو پستول سے گولی مار کر زندگی کا خاتمہ کرلیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق خودکشی کرنے والے متوفی نوجوان کی شناخت محمد جمال ولد منصف، قوم قریشی، سکنہ ہدہ جیل روڈ کوئٹہ کے نام سے ہوئی ہے

گداگروں کے خلاف کارروائی کے دوران مزید 10 گداگروں کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (این این آئی) ضلعی انتظامیہ ویسٹ کوئٹہ نے گداگروں کے خلاف کارروائی کے دوران مزید 10 گداگروں کو گرفتار کرلیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد کی ہدایت (بقیہ نمبر2 صفحہ 2پر)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کوئٹہ ڈویژن میں غیر ملکی اور افغان مہاجرین کیخلاف کارروائی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

خواتین معاشرے کا اہم حصہ ہیں، انجینئر عائشہ زہری

خواتین کے حقوق کا تحفظ، فلاح و بہبود اور مسائل کا بروقت حل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے

قلات (خ ن) بلوچستان کی تاریخی شہر قلات کی تاریخ میں پہلی مرتبہ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے احکامات کی روشنی میں (بقیہ نمبر12 صفحہ 2پر)

سرکاری فنڈز عوام کی امانت ہیں، فضل الرحمٰن کبدانی

ترقیاتی منصوبوں کا اصل مقصد عوام کو سہولت پہنچانا اور ان کے معیارِ زندگی میں بہتری لانا ہے

ڈکی (خ ن) پانی، بجلی، تعلیم، صحت اور BSDI کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق عوامی مسائل براہ راست سنے گئے، متعلقہ محکموں کو فوری اقدامات کی ہدایات ڈپٹی کمشنر ڈکی (بقیہ نمبر14 صفحہ 2پر)

مقبولیت کا دعویٰ کرنے والی جماعت خضدار قومی اسمبلی کی نشست جمعیت کی حمایت کے بغیر نہیں جیت سکتی، شاہد رند

سرفراز بگٹی کا واضح موقف ہے کہ جب بھی کوئی اپنی سرداری سے مرعوب کرنے کی کوشش کرے گا تو اسے اس کی زبان میں جواب دیا جائے گا

چیف منسٹر بلوچستان کو کوئی بی این پی فوبیا نہیں ہے، البتہ اپنی ہر تقریر میں یاد کرنے کا ٹھیکہ سردار اختر مینگل نے لیا ہوا ہے

کوئٹہ (خ ن) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے بی این پی مینگل کے ترجمان کے اس بیان کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے مسترد کیا ہے، جس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کو سردار اختر مینگل فوبیا ہو گیا ہے۔ شاہد رند نے اپنے (بقیہ نمبر25 صفحہ 2پر)

چاغی، نامعلوم شخص کی گولی لگی لاش برآمد

چاغی (یو این اے) ضلع چاغی کے تھانہ کی حدود سے ایک نامعلوم شخص کی گولی لگی ہوئی لاش برآمد ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول کی جیب سے ایک شناختی کارڈ ملا ہے، جس پر مقتول کا نام محمد یونس ولد محمد قاسم اور رہائش تحصیل منگچر ضلع قلات درج ہے

ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، الیاس کبزئی

انتظامیہ اور عوام کے درمیان براہِ راست رابطے کو مزید مؤثر بنایا جائے، ڈپٹی کمشنر سیوی

سیوی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر سرکٹ ہاؤس سیوی میں ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کی صدارت میں خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں ایس ایس پی سیوی (بقیہ نمبر11 صفحہ 2پر)

اسپین تنگی یونین کونسل بابیان ٹو میں طوفانی بارش، سیلابی ریلے میں بہہ کر 2 معصوم بچے جاں بحق

ہرنائی (این این آئی) ہرنائی کے علاقے اسپین تنگی یونین کونسل بابیان ٹو میں طوفانی بارش، سیلابی ریلے میں بہہ کر 2 معصوم بچے جاں بحق ہرنائی اسپین تنگی یونین کونسل بابیان ٹو کے علاقے طور غوڑہ ڈڈرہ میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب طوفانی بارش ہوئی، جس کے باعث ندی نالوں میں اونچے درجے کے سیلابی ریلے آئے۔

تعلیم، تربیت اور شعور کی شمعیں جلا کر ہی قوموں کی تقدیر بدلتی ہے، ثمینہ سعید

عوامی حقوق کی جنگ جاری رہے گی، حکومتی نمائشی ریلیف نہیں، مستقل اور حقیقی عوامی سہولتیں درکار ہیں

لاہور (پ ر) قائم مقام سیکرٹری جنرل حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان ثمینہ سعید نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کا دھرنا محض بجلی، پیٹرولیم لیوی یا مہنگائی کے خلاف احتجاج نہیں بلکہ 25 کروڑ عوام کے بنیادی حقوق، باعزت زندگی اور روشن مستقبل کی جدوجہد ہے۔ حکومت (بقیہ نمبر3 صفحہ 2پر)

پسماندہ علاقوں کے خواتین کو درپیش رکاوٹوں کا ازالہ ضروری ہے

گورنر بلوچستان

بلا سود قرضے دینے خواتین کاروباری شخصیات کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے اور مضبوط ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے سے خواتین میں معاشی خودانحصاری کو فروغ مل رہا ہے

خواتین کو مناسب پلیٹ فارمز، وسائل اور ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنا اسلیئے ضروری ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں اور کاروباری استعداد کو پائیدار روزگار کے ذرائع میں تبدیل کرسکیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وزیراعظم پاکستان پروگرام کے تحت بلا سود قرضے دینے خواتین کاروباری شخصیات کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے اور مضبوط ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے سے خواتین میں معاشی خودانحصاری کو فروغ مل رہا ہے۔ جس خاندان میں پڑھی لکھی اور روزگار خاتون پیدا ہوتی ہے اس سے پورے خاندان کی ترتیب بدل جاتی ہے۔ ضروری ہے بی پی اے ایف کے سربراہ نادر گل نادر گل بریچ اور بی آر ایس پی کے سربراہ ڈاکٹر طاہر رشید اپنی سرگرمیوں کو دیہاتی علاقوں تک وسعت فراہم کریں۔ ان خیالات (بقیہ نمبر26 صفحہ 2پر)

عوام کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے، میر اعجاز حسین جکھرانی

اپنے حلقے کی غیرت مند عوام کے ساتھ ہر وقت کھڑا ہوں اور ان کے دکھ سکھ کو اپنا دکھ سکھ سمجھتا ہوں

جیکب آباد (انیس جکھرانی): جیکب آباد کے قریب غلام شاہ بس اسٹاپ پر پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) لاڑکانہ ڈویژن کے صدر اور قومی اسمبلی کے رکن (ایم این اے) میر اعجاز حسین جکھرانی کے اعزاز میں جکھرانی برادری کی جانب سے ایک پروقار چائے پارٹی کا پروگرام (بقیہ نمبر19 صفحہ 2پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ وفاقی وزیر قومی ورثہ وثقافت اورنگزیب خان کھچی محکمہ داخلہ کے زیر اہتمام ''نقوشِ وطن'' کے عنوان سے منعقدہ تقریب کے موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق و دیگر شرکاء کو شیلڈز دے رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سعودی عرب کی سلامتی و خود مختاری پر حملہ امت مسلمہ کیلئے تشویش کا باعث ہے

مولانا واسع

سعودی عرب اور پاکستان کے تعلقات محض دو ریاستوں کے تعلقات نہیں بلکہ ایمان، اخوت، تاریخ اور باہمی احترام کے مضبوط رشتے ہیں

مسلم دنیا کو اپنے اختلافات کو دشمنی میں تبدیل ہونے سے روکنا اور امت کے اجتماعی مفادات کا تحفظ کرنا ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان نے مکہ مکرمہ پر حوثیوں کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی اور خودمختاری پر کسی بھی قسم کا حملہ پوری امت مسلمہ کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ جے یو آئی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا (بقیہ نمبر4 صفحہ 2پر)

رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن کا محکمہ زراعت توسیع کے دفتر کا اچانک دورہ

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن نے محکمہ زراعت توسیع کے دفتر کا اچانک دورہ کیا، جہاں ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع مقبول احمد بلوچ نے انہیں محکمانہ کارکردگی، عملے کی حاضری، جاری زرعی سرگرمیوں اور زمینداروں کو درپیش مسائل پر بریفنگ دی مولانا ہدایت الرحمٰن نے زمینداروں کی پیمائش کا عمل جاری رکھنے، مکمل رجسٹریشن والے زمینداروں کو انکم ٹیکس سے متعلق رہنمائی فراہم کرنے اور خشک سالی و پانی کی قلت کے پیش نظر مستحق زمینداروں کے لیے ٹیکس ریلیف کی سفارش متعلقہ حکام کو ارسال کرنے کی ہدایت کی

عوام کو صحت کی سستی اور معیاری سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے سید مصطفیٰ کمال

ہم ایسے مقامی طور پر تیار کردہ مصنوعات کی حمایت کرتے ہیں جو عالمی معیار کی ضروریات پر پورا اترتی ہوں سید عارف شاہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی ایکسپو سینٹر میں سامانِ شفا فاؤنڈیشن (SSF) کی جانب سے 23 ویں ہیلتھ ایشیا انٹرنیشنل ایگزیبیشن اینڈ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تقریب کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و رابطہ کاری سید مصطفیٰ کمال تھے (بقیہ نمبر5 صفحہ 2پر)

اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری کا گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول پراہگ پسنی کا دورہ

پسنی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول پراہگ پسنی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تدریسی سرگرمیوں، طالبات کی حاضری اور مجموعی تعلیمی ماحول کا جائزہ لیا جہاں پر جماعت نہم کی طالبہ رخسار نے نامیاتی کیمسٹری کے عملی مطالعے کے تحت روزمرہ استعمال ہونے والے صابن کی تیاری کا عملی تجربہ پیش کیا۔ طالبہ نے تجربے کے مختلف مراحل کی وضاحت کرتے ہوئے عملی طور پر اپنی سائنسی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا

تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کی بنیادی بنیاد ہے، عبدالواسع کاکڑ

تعلیم صرف کتابیں پڑھنے کا نام نہیں بلکہ شعور، کردار، اخلاق، ذمہ داری اور بہتر مستقبل کی تعمیر کا ذریعہ ہے

لورالائی (خ ن) ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن لورالائی ڈویژن و کوہِ سلیمان ڈویژن کے اضافی چارج عبدالواسع خان کاکڑ نے دونوں ڈویژنوں کے مختلف تعلیمی اداروں کا خصوصی دورہ کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ سپرنٹنڈنٹ ملک نجیب خان کاکڑ بھی موجود تھے۔ (بقیہ نمبر6 صفحہ 2پر)

مرمت کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں برقی لائنوں کی ضروری مرمت کے کام کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 17 ستمبر کو (بروز جمعرات) کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv شہباز ٹاؤن، ملک پلانٹ، جناح ٹاؤن، جی او آر کالونی، مالک، بروری روڈ، عالم خان، نواں کلی بائی پاس، صاحبزادہ فیڈروں سے صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک نیز اسی روز مری آباد گرڈ اسٹیشن کے 11kv مری آباد، طوغی روڈ، کاسی ون، کاسی ٹو فیڈر (بقیہ نمبر8 صفحہ 2پر)

سوراب، ریونیو وصولیوں اور زرعی آمدن ٹیکس کے حوالے سے اجلاس

ریونیو وصولیوں اور زرعی آمدن ٹیکس کے اہداف کے حصول میں مزید بہتری لانے کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا

سوراب (سراج احمد بلوچ) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوراب سلمان علی بلیدی کی زیر صدارت ریونیو وصولیوں اور زرعی آمدن ٹیکس کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر سوراب شئے اکبر علی بلوچ، (بقیہ نمبر7 صفحہ 2پر)

69th NA DAY
16 S

اسلام آباد: وفاقی وزراء رانا تنویر حسین اور قیصر احمد شیخ پاکستان میں ملائیشیا کی ہائی کمشنر کے ہمراہ ملائیشیا کے 69 ویں قومی دن کی تقریب کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں

صحافت ایک انتہائی ذمہ دار اور مشکل شعبہ ہے، میر اللہ داد رند

صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے بلوچستان میڈیا فورم ایک نئی امید بن کر ابھر رہی ہے

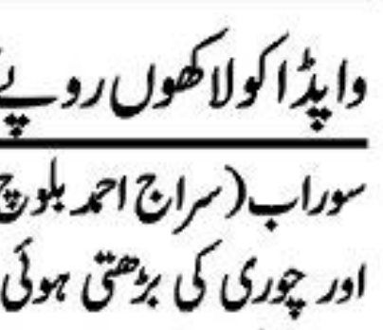

سیوی (نامہ نگار) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی جنرل سیکریٹری میر اللہ داد رند نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میڈیا فورم صحافیوں کے مسائل کے حل، صحافتی حقوق کے تحفظ اور پرنٹ میڈیا کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ایک نئی امید بن کر سامنے آئی ہے صحافی برادری کے جائز مسائل کے حل اور ان کے (بقیہ نمبر13 صفحہ 2پر)

تحصیل گدر میں بدامنی کی لہر

واپڈا کو لاکھوں روپے کا نقصان، بجلی کے قیمتی تار چوری ہونے سے 70 فیصد آبادی متاثر

سوراب (سراج احمد بلوچ) تحصیل گدر میں بدامنی اور چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے نہ صرف شہریوں کو شدید تشویش میں مبتلا کردیا ہے بلکہ واپڈا حکام کو بھی لاکھوں روپے کے نقصان سے دوچار کر دیا ہے، نامعلوم چوروں اور مبینہ چوری وڈاکہ زن گروہوں کی جانب (بقیہ نمبر15 صفحہ 2پر)

وندر شہر اور گردونواح میں بارانِ رحمت برس پڑی

کئی روز سے جاری شدید لو اور حبس کا زور ٹوٹ گیا موسلا دھار بارش کے باعث موسم خوشگوار

سونمیانی وندر (زبیر بلوچ) وندر شہر اور گردونواح میں بارانِ رحمت برس پڑی کئی روز سے جاری شدید لو اور حبس کا زور ٹوٹ گیا موسلا دھار بارش کے باعث موسم خوشگوار جبکہ بارش کے آغاز کے ساتھ ہی شہریوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کی شام (بقیہ نمبر16 صفحہ 2پر)

بلوچستان فارسٹ ڈیپارٹمنٹ
پرامن احتجاجی پریس کانفرنس
احتجاجی مظاہرہ
ہمارے مطالبات
نوجوانوں کے روزگار سے کھیلنا قابل قبول نہیں

کوئٹہ، محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے متاثرین نجیب اللہ، شبیر احمد، ظہور احمد پریس کانفرنس کررہے ہیں

گنداخہ، اوستا محمد سمیت مختلف علاقوں میں تیز آندھی کے ساتھ بارش، موسم خوشگوار

گرمی کی شدت میں نمایاں کمی، شہریوں کے چہرے کھل اٹھے، بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا

گنداخہ (نامہ نگار) ضلع اوستا محمد، گنداخہ سمیت مختلف علاقوں میں تیز آندھی کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہا، جس کے باعث موسم خوشگوار ہوگیا اور کئی روز سے جاری شدید گرمی کی شدت میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ بارش کے ساتھ چلنے والی ٹھنڈی ہواؤں نے موسم (بقیہ نمبر17 صفحہ 2پر)

حساس مقامات کی سیکیورٹی مزید مؤثر بنائی جائے، خالد خان

امن وامان کا قیام، عوام کے جان ومال کا تحفظ اور قانون کی عملداری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات ہیں

نصیرآباد (خ ن) جعفرآباد۔ ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیرِ صدارت آج تین اہم اجلاس منعقد ہوئے جن میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (ڈی سی سی)، ڈسٹرکٹ انٹیلیجنس کوآرڈینیشن کمیٹی (ڈی آئی سی سی) اور ڈسٹرکٹ امپلیمنٹیشن کمیٹی (ڈی آئی سی) کے اجلاس شامل تھے۔ ڈی آئی سی کے اجلاس میں دینی مدارس کی رجسٹریشن، غیر قانونی لیبر، سیکیورٹی صورتحال، (بقیہ نمبر18 صفحہ 2پر)

ٹال مٹول جاری رہی تو آج حکومت سے مذاکرات کا آخری دور ہوگا

حافظ نعیم

لیوی ختم کی جائے، پٹرول پر نام نہاد ریلیف اور لاک ڈاؤن کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں

مریم طیارہ استعمال کیس کا فرانزک آڈٹ کرایا جائے، امیر جماعت اسلامی پاکستان کی پریس کانفرنس

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ حکومت نے ٹال مٹول جاری رکھی اور سیدھے طریقے سے پٹرولیم لیوی ختم نہ کی تو آج مذاکرات کا آخری دور ہوگا، لاک ڈاؤن، پٹرول پر نام نہاد ہفتہ وار ریلیف اور روزانہ کی بنیادوں پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں، مریم طیارہ کیس کا فرانزک آڈٹ کرایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ادارہ (بقیہ نمبر4 صفحہ 3پر)

بچے قوم کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں

ہدایت الرحمٰن بلوچ

والدین اور اساتذہ باہمی تعاون سے طلباء کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دیں

ایجوکیشن سپورٹ پروگرام کے تحت یونیسیف گوادر میں تعلیم کے فروغ، تعلیمی معیار کی بہتری اور طلبہ کی اسکول حاضری یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کررہا ہے

والدین اور اساتذہ باہمی تعاون سے طلباء کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دیں، کیونکہ بچے قوم کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں

گوادر (خ ن) گورنمنٹ ڈگری کالج گوادر میں ''بچوں کے تعلیمی سفر میں والدین کا کردار'' کے عنوان سے سیمینار منعقد ہوا (بقیہ نمبر2 صفحہ 3پر)

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ ایجوکیشن سپورٹ پروگرام کے تحت یونیسیف (بقیہ نمبر3 صفحہ 3پر)

شہید پولیس کانسٹیبل محمد عباس کی نماز جنازہ ادا کردی گئی

کوئٹہ (خ ن) شہید عبدالخالق کے علاقے خلجی کالونی علی زئی اسٹریٹ میں فائرنگ کے واقع میں شہید ہونے والے پولیس کانسٹیبل محمد عباس کی نماز جنازہ ادا کردی گئی۔ نماز جنازہ میں آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان ملک لطیف کاکڑ، ایڈیشنل آئی جی کمانڈنٹ بی سی اشفاق احمد، ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت سمیت پولیس کے دیگر اعلیٰ حکام، اہلکاروں اور شہید کے اہلخانہ و لواحقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی

طالبات کے لیے گوادر پورٹ اور سی پی سی بزنس سینٹر کا مطالعاتی دورہ

گوادر (خ ن) عملی تعلیم، مشاہدے اور جدید معلومات سے طلبہ کو روشناس کرانے کے حکومتی وژن کے تحت گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شہید اسماعیل گوادر کی طالبات کے لیے گوادر پورٹ اور سی پی سی بزنس سینٹر کا مطالعاتی دورہ کرایا گیا۔ مطالعاتی دورے کا مقصد طالبات میں تحقیق، مشاہدے اور سیکھنے کا جذبہ اجاگر کرنے کے ساتھ انہیں گوادر کی معاشی و تجارتی اہمیت اور مستقبل کے مواقع سے آگاہ کرنا تھا۔ معروف کاروباری شخصیت میر فاروق غفور کلمتی کے تعاون اور سرپرستی میں منعقدہ اس دورہ میں طالبات نے گوادر پورٹ کے مختلف حصوں کا مشاہدہ کیا

کوئٹہ پولیس نے کمسن بچے کے قتل میں ملوث خاتون کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ پولیس نے کمسن بچے کے قتل میں ملوث خاتون کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق 22 اگست 2026ء کو کمسن بچے علی شاہ کی گمشدگی کے بعد اسکی لاش گھر کے قریب سے ایک بوری میں ملی تھی واقعے کے بعد سوشل میڈیا پر مختلف غیر مصدقہ افواہیں گردش کرتی رہیں جن میں بچے کو مبینہ زیادتی کے بعد قتل کرکے (بقیہ نمبر24 صفحہ 2پر)

پبلشر نذیر احمد نے سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ یونیورسل کمپلیکس آفس نمبر10 فیز1 انڈر گراؤنڈ کالون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 0302-3883703
اسلام آباد بیورو چیف 0300-9731626

ٹریفک پولیس کی جانب سے موٹرسائیکلوں کی اسنیپ چیکنگ کا سلسلہ جاری

شہری دورانِ سفر اپنی موٹر سائیکل کے ضروری کاغذات ہمراہ رکھیں، شریف ناصر

سیوی (نامہ نگار) ایس ایس پی سیوی عبدالحمید اعوان کی خصوصی ہدایات پر شہری حدود میں امن و امان کے قیام، ٹریفک قوانین پر عملدرآمد اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ٹریفک پولیس کی جانب سے موٹرسائیکلوں کی اسنیپ چیکنگ کا سلسلہ جاری ہے اس دوران (بقیہ نمبر20 صفحہ 2پر)

اسمارٹ لاگ ڈاؤن ملک مفلوج کرنے کے مترادف ہے۔ سید امان شاہ

ہفتے میں تین دن چھٹی سے عوام بالخصوص مزدور طبقہ شدید متاثر ہوگا۔ صوبائی صدر عوام پاکستان

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے اسمارٹ لاگ ڈاؤن اور نقل و حمل محدود کرنے کی تجاویز پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات سے دوچار ہے، ایسے میں کاروباری و معاشی سرگرمیوں کو محدود کرنے کی تجاویز عوامی مشکلات میں (بقیہ نمبر21 صفحہ 2پر)

سوراب میں کاروباری سرگرمیوں کے خلاف فوری کارروائیاں

عوامی مسائل کے حل میں تاخیر پر سوالات اٹھنے لگے

سوراب (سراج احمد بلوچ) میونسپل کمیٹی (ایم سی) کونسلر شیخ احمد میروانی نے کہا ہے کہ سوراب میں پہلے ہی بے روزگاری، مہنگائی اور کاروباری مشکلات نے عوام اور تاجر برادری کو شدید پریشانی سے دوچار کر رکھا ہے، ایسے نازک حالات میں کاروباری مراکز اور (بقیہ نمبر23 صفحہ 2پر)

آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر فائرنگ سے شہید ہونیوالے پولیس اہلکار محمد عباس کے جسد خاکی کو سلامی دے رہے ہیں